FRI.16.Feb.2024
VOLUME:19 NO: 44
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935

ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 16/فروری 2024
جلد:19 شمارہ 44
5/شعبان المعظم 1445ھ
قیمت 3=00 روپئے
صفحات: 4

شرد پوار کو دھکا، مہاراشٹرا اسمبلی اسپیکر نے اجیت پوار گروپ کو ہی اصل این سی پی قرار دیا

ممبئی:15/فروری (ایجنسیز) این سی پی اراکین اسمبلی کی اہلیت معاملے میں مہاراشٹرا اسمبلی کے اسپیکر راہل نارویکر نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے۔ انھوں نے اجیت پوار گروپ کو اصل این سی پی قرار دیا ہے۔ اسپیکر کا کہنا ہے کہ اجیت پوار کے پاس 41 اراکین اسمبلی کی حمایت ہے جو کہ اکثریت میں ہیں، اس لیے اصل این سی پی اجیت پوار کا گروپ ہی ہے۔ اپنے فیصلے میں اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر نے کہا کہ ''شرد پوار گروپ کی یہ دلیل خارج کی جاتی ہے کہ اراکین اسمبلی کی اکثریت کی بنیاد پر معاملے کا فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔ میرا ماننا ہے کہ اصل سیاسی پارٹی کو اراکین اسمبلی کی اکثریت کی بنیاد پر ہی شناخت کیا جا سکتا ہے۔ اجیت پوار کے پاس اراکین اسمبلی کی اکثریت (41 اراکین اسمبلی) ہے اور اس لحاظ سے اجیت پوار کا گروپ ہی اصل سیاسی پارٹی ہے۔'' مہاراشٹرا اسمبلی اسپیکر نے جمعرات (15 فروری) کو این سی پی ممبران اسمبلی کی اہلیت کے معاملے میں اپنا یہ فیصلہ سنایا۔ اپنے فیصلے میں انہوں نے تمام اراکین اسمبلی کو اہل قرار دیا اور نااہلی کی تمام درخواستوں کو منسوخ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اجیت پوار کے پاس 41 اراکین اسمبلی ہیں جو کہ اکثریت میں ہیں۔ اس سے قبل اسمبلی اسپیکر نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ ''مجھے تعین کرنا ہے کہ اصل سیاسی پارٹی کون ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس کا بھی فیصلہ کرنا ہے کہ دونوں گروپ میں سے کون نااہل ہے۔'' انھوں نے مزید کہا تھا کہ ''شیوسینا سے متعلق الیکشن کمیشن کا فیصلہ این سی پی معاملے میں بھی مثال بنے گا۔'' اس سے قبل 6 فروری کو بھی الیکشن کمیشن کے فیصلے سے شرد پوار کو بڑا جھٹکا لگا تھا۔ الیکشن کمیشن نے اپنے فیصلے میں اجیت پوار گروپ کو اصل این سی پی قرار دیا تھا۔ الیکشن کمیشن نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ ''اجیت پوار گروپ کو این سی پی کا نام اور انتخابی نشان استعمال کرنے کا حق ہے۔'' ساتھ ہی کمیشن نے شرد پوار سے اپنی پارٹی کے لیے تین نئے نام دینے کو کہا تھا اور شرد پوار کی جانب سے پیش کردہ تین ناموں میں سے ایک 'نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد چندر پوار' کو منظوری دے دی تھی۔

ہلدوانی تشدد: حالات معمول پر

آج سے کرفیو میں کچھ گھنٹوں کی مشروط نرمی

ہلدوانی: 15/ فروری (ایجنسیز) اتراکھنڈ کے ہلدوانی واقع بن بھول پورہ میں تشدد کے بعد کئی دنوں سے جاری کرفیو کے بعد اب حالات دھیرے دھیرے معمول پر آنے لگے ہیں۔ بہتر ہوئے حالات کو دیکھ کر آج سے کچھ گھنٹوں کے لیے بن بھول پورہ میں مشروط طور پر کرفیو میں نرمی دی گئی۔ بن بھول پورہ کے تشدد زدہ علاقوں میں کچھ مقامات پر 7 اور کچھ مقامات پر 2 گھنٹے کی نرمی کرفیو میں دی گئی ہے۔ نینی تال کی ضلع مجسٹریٹ وندنا سنگھ کے ذریعہ جاری حکم میں آج سے کرفیو زدہ علاقوں میں کہیں 2 اور کہیں 7 گھنٹے کی نرمی دی جارہی ہے۔ اس وجہ سے کرفیو زدہ علاقہ میں ضروری سامان کی فراہمی کے لیے کاروباری ادارہ کھلے ہوں گے۔ ساتھ ہی علاقہ کے عام لوگ ضروری سامان کی خرید و فروخت اور دکانوں تک آمد و رفت کرسکیں گے۔ ضروری اشیا کی فراہمی کرنے والی گاڑیوں کو آمد و رفت کی اجازت متعلقہ مجسٹریٹ کے ذریعہ جاری پاس سے ملے گی۔ یہ اجازت کرفیو والے علاقہ کے تحت ہوگی۔ کرفیو زدہ علاقہ کے باشندوں کی علاقہ سے باہر آنے اور جانے پر پابندی ہوگی۔ کرفیو متاثرہ علاقوں میں رہنے والے طلبا و طالبات کو بورڈ امتحانات، یونیورسٹی امتحانات اور مختلف مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے ایڈمٹ کارڈ دکھائے جانے پر امتحان کی مدت میں امتحان والی جگہ تک جانے کی اجازت دی گئی ہے۔ تشدد اور کرفیو کے حالات معمول پر ہونے کے بعد یہاں کے مدرسوں میں پڑھنے والے بچوں کو ان کے نزدیکی اسکولوں میں داخلہ کرایا جائے گا تاکہ ان کی تعلیم متاثر نہ ہو۔ اس کے لیے ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ پی آر چوہان نے چیف ایجوکیشن افسر کو ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ مبینہ مدرسہ میں رجسٹریشن لیے ہوئے بچوں کی فہرست تیار کرتے ہوئے ان کا داخلہ قریبی اسکول میں کرایا جانا یقینی بنائیں، تاکہ بچوں کی تعلیم متاثر نہ ہو۔

نیشنل کانفرنس لوک سبھا انتخابات اپنے بل بوتے پر لڑے گی: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سری نگر: نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے واضح کیا ہے کہ ان کی پارٹی لوک سبھا الیکشن آزادانہ طور پر لڑے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی جموں و کشمیر میں اسمبلی اور پارلیمانی انتخابات اکٹھے منعقد کئے جائیں گے۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر پر منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'میں سیٹ شیئرنگ کے بارے میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ نیشنل کانفرنس لوک سبھا الیکشن اپنے بل بوتے پر لڑے گی اور اس میں کوئی دورائے نہیں ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'مجھے لگتا ہے کہ جموں و کشمیر میں اسمبلی اور پارلیمانی انتخابات اکٹھے منعقد ہوں گے'۔

دہلی کے غازی پور بارڈر تک پہنچے کسان

ہریانہ کی سب سے بڑی کسان تنظیم نے کیا حمایت کا اعلان

نئی دہلی:15 /فروری (ایجنسیز) کسانوں کے دہلی مارچ کے درمیان یہ خبر ان کے لیے راحت بھری ہوسکتی ہے کہ ہریانہ کی سب سے بڑی کسان تنظیم بھارتیہ کسان یونین (چڈھونی) نے نہ صرف ان کی حمایت کا اعلان کیا ہے بلکہ 17 فروری کو تحصیل سطح پر ٹریکٹر مارچ نکالنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ اس سے پہلے یہ کسان تنظیم کسانوں کے دہلی چلو مارچ سے خود کو علاحدہ رکھے ہوئے تھی۔ اب اس کے کھل کر میدان میں آنے سے تحریک چلارہے کسانوں کو مضبوطی حاصل ہوگی۔ دوسری جانب خبر یہ بھی ہے کہ اترپردیش سے بھی بڑی تعداد میں کسان دہلی مارچ کے لیے نکل پڑے ہیں۔ حالانکہ پولیس نے راستے میں انہیں روک دیا اور کچھ کسانوں کو بس میں بھر کر لے گئی۔ باقی کسان پورے عزم کے ساتھ دہلی کے غازی پور بارڈر تک پہنچ گئے۔ یہ کسان اپنے ساتھ گیس سلنڈر اور کھانے پینے کی دیگر ضروری اشیا بھی ساتھ لائے تھے۔ غازی آباد کے اے سی پی سواتنتر دیو سنگھ نے بتایا کہ تقریباً 10 سے 12 کسان دہلی مارچ کے لیے روانہ ہوئے تھے، لیکن غازی آباد-دہلی بارڈر پر کھڑی یوپی پولیس نے انہیں اپنی تحویل میں لے لیا اور بس میں بٹھا کر کوشامبی پولیس اسٹیشن لے گئی، جہاں قانونی کارروائی کے بعد انہیں رہا کر دیا جائے گا۔ دریں اثنا کسانوں کا احتجاج آج تیسرے روز بھی جاری ہے۔ کسانوں کی ایک بڑی تعداد ہریانہ-پنجاب سرحدوں پر کھڑی ہے۔ دہلی سے متصل ہریانہ اور یوپی کی سرحدوں پر پولیس کی سخت نگرانی ہے۔ مشتعل کسانوں کو روکنے کے لیے پولیس نے کئی سطحوں پر مشتمل رکاوٹیں کھڑی کر دی ہیں۔ کسانوں کی تحریک کو ختم کرنے کے لیے حکومت نے کئی بار بات چیت کی ہے، لیکن اب تک اس میں کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے۔

تلنگانہ کے 4 مسلم اکثریتی شہروں کے نام تبدیل کرنے بی جے پی کا مطالبہ

حیدرآباد:15 /فروری (ایجنسیز) بی جے پی کی جانب سے حکومت سے ریاست کے چار شہروں کے نام تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بی جے پی رکن نے تلنگانہ اسمبلی میں ایک تجویز پیش کی۔ بی جے پی کے رکن اسمبلی نظام آباد اسمبلی دھن پال سوریہ نارائنا نے اسمبلی میں کہا کہ انہوں نے تلنگانہ حکومت سے کچھ شہروں کے نام تبدیل کرنے کی درخواست کی ہے جس میں حیدرآباد کا نام بدل کر بھاگیہ نگر کرنے نظام آباد کا نام بدل کر اندور کر دیا جائے۔ عادل آباد کا نام بدل کر ادولپورہ کرنے اور ورنگل کا نام بدل کر اوروگل رکھا جائے۔

پھولن دیوی ٹولی کی جانب سے قتل عام

43 سال بعد عدالت کا فیصلہ

کانپور(یوپی) 15/ فروری (ایجنسیز): سنسنی خیز بہمائی قتل عام کیس جس میں ڈاکو پھولن دیوی اور اس کی ٹولی نے کانپور کے ایک گاؤں میں 20 افراد کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا' کے 4 دہوں بعد یہاں ایک عدالت نے آج اپنا فیصلہ سنایا اور 2 زندہ بچے ملزمین میں سے ایک کو عمر قید کی سزا سنائی۔ انسداد ڈکیتی کیس کے جج امیت مالویہ نے شیام بابو کو مجرم قرار دیا لیکن ثبوتوں کی کمی کی وجہ سے وشواناتھ کو الزامات منسوبہ سے بری کر دیا۔ کانپور دیہات ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے وکیل راجو پوروال نے یہ بات بتائی۔ پوروال نے کہا کہ 35 افراد بشمول پھولن دیوی کو اس کیس میں ملزم بنایا گیا تھا۔ شیام بابو اور وشواناتھ کے سوا باقی سب فوت ہو چکے ہیں۔ پھولن دیوی اور ان کی ٹولی نے 14 فروری 1991 کو کانپور دیہات کے راجپور پولیس اسٹیشن کے حدود میں واقع بہمائی گاؤں میں 20 افراد کو ہلاک کر دیا تھا تاکہ اونچی ذات کے لوگوں سے ان کی عصمت ریزی کا بدلہ لیا جاسکے۔ 17 مہلوکین ٹھاکر تھے۔ قتل عام کے بعد والے برسوں میں پھولن دیوی نے اپنے آپ کو قانون کے حوالہ کر دیا تھا اور رکن پارلیمنٹ بن گئی تھی۔ 25 جولائی 2001 کو اسے نئی دہلی میں اس کی سرکاری قیامگاہ کے روبرو ہلاک کر دیا تھا۔ا

شوہر کا ماں کے ساتھ وقت گزارنا اور اسے رقم دینا گھریلو تشدد نہیں: کورٹ

ممبئی:15 /فروری (ایجنسیز) سیشن عدالت نے ایک خاتون کی عرضی مسترد کر دی جس میں شوہر اور سسرال والوں کے خلاف اس کی شکایت پر مجسٹریٹ عدالت کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ مرد کا اپنی ماں کو وقت اور پیسے دینا گھریلو تشدد تصور نہیں کیا جا سکتا۔ ایڈیشنل سیشن جج (دنڈوشی کورٹ) آشیش ایاچت نے صادر کردہ فیصلے میں یہ بھی کہا کہ فریقین مخالف کے خلاف الزامات مشکوک اور مبہم ہیں اور یہ ثابت کرنے کوئی ثبوت نہیں کہ انہوں نے درخواست گزار (خاتون) کو گھریلو تشدد کا نشانہ بنایا۔ خاتون جو (ریاستی سکریٹری) منترالیہ میں اسسٹنٹ ہے نے مجسٹریٹ عدالت میں گھریلو تشدد قانون کے تحت شکایت درج کر کے تحفظ، مالی راحت اور معاوضہ طلب کیا تھا۔ اس نے الزام عائد کیا کہ اس کے شوہر نے اپنی ماں کی دماغی بیماری چھپا کر اس سے شادی کی اور اسے دھوکہ دیا۔ خاتون نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ اس کی ساس اس کی ملازمت کے خلاف تھی اور اسے ہراساں کرتی تھی نیز اس کا شوہر اور اس کی ماں اس سے جھگڑا کرتے تھے۔ اس نے کہا کہ اس کا شوہر ملازمت کے سلسلے میں ستمبر 1993 تا دسمبر 2004، بیرون ملک مقیم تھا۔ وہ جب بھی چھٹی پر ہندوستان آتا، اپنی ماں کے پاس جاتا اور ہر سال اسے 10 ہزار روپے بھیجتا۔ اس نے اپنی ماں کی آنکھ کے آپریشن پر بھی رقم خرچ کی۔ اس نے سسرال کے دیگر ارکان کی جانب سے بھی ہراسانی کا دعویٰ کیا۔ تاہم اس کے سسرال والوں نے تمام الزامات کی تردید کی۔ شوہر نے دعویٰ کیا کہ خاتون نے اسے کبھی اپنے شوہر کے طور پر قبول نہیں کیا اور اس کے خلاف جھوٹے الزامات عائد کیا کرتی تھی۔ اس کے مطابق اس نے خاتون کے مظالم کی وجہ سے فیملی کورٹ میں طلاق کی عرضی دائر کی تھی۔ اس نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ اس کی بیوی نے اسے اطلاع دیے بغیر اس کے این آر ای اکاؤنٹ سے 21.68 لاکھ روپے نکالے اور فلیٹ خرید لیا۔ خاتون کی عرضی کے زیر التواء رہنے کے دوران ذیلی عدالت (مجسٹریٹ) نے خاتون کو ماہانہ 3 ہزار روپے کا عبوری نان نفقہ عطا کیا۔ خاتون اور دیگر کے شواہد کو مدنظر رکھ کر مجسٹریٹ عدالت نے اس کی درخواست مسترد کر دی اور اس کو عطا کردہ عبوری راحت بھی برخاست کر دی۔ بعد ازاں خاتون نے سیشن عدالت میں فوجداری اپیل دائر کی تھی۔

تذکرۂ حضرت محمود شاہ صاحب نقشبندیؒ

از: پروفیسر محمد سعد الدین صدیقی، ناندیڑ

نام: حضرت محمود شاہ صاحبؒ کا مبارک نام محمود خاں تھا۔ ان کے مرشد حضرت مسکین شاہ صاحب نقشبندیؒ نے ان کا نام محمود شاہ رکھا۔ مذہبی اعتبار سے آپؒ اہل سنت والجماعت اور قومیت کے لحاظ سے پٹھان تھے۔ قبلۂ یوسف زئی سے تعلق تھا۔ **ولادت:** آپؒ کی ولادت ۱۷رجب ۱۲۴۹ھ بروز پیر، بمقام ناندیڑ ہوئی۔ **پیشہ و آمدنی:** آبائی طور پر آپؒ فوجی تھے ماہانہ تنخواہ "۵" روپے تھی۔ آپؒ کے عہدیداروں کو جب آپ کی بزرگی کا اندازہ ہوا تو ملازمت سے چھٹی دیدی اور تاحیات "۳" روپے ماہانہ وظیفہ مقرر کیا۔ **انبہ جوگائی (مومن آباد) سے تعلق:** آپؒ کے نانا قاضی کریم الدین صاحب انبہ جوگائی (مومن آباد) کے متوطن تھے۔ **شادی:** ماہ رمضان ۱۲۶۹ھ میں آپؒ کا عقد سعید بھوکر میں محترمہ چاند بی بی صاحبہ سے ہوا جو بڑی نیک خاتون تھیں۔ آپ کو پیرانی ماں کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپ کا مزار بھوکر میں ہے۔ **محمد عبدالرشید خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ:** محمد عبدالرشید خاں صاحب مدرس بھوکر آپ کے سب سے چھوٹے صاحبزادے تھے۔ ان کے تعلق سے کہا جاتا ہے کہ صاحب باطن بزرگ تھے۔ حضرت محمود شاہ صاحبؒ کے ملفوظات اور قصائد وغیرہ ردّی کاغذات پر لکھے ہوئے تھے۔ آپ نے انہیں جمع کیا اور قلمی نسخہ تیار کیا جس کے صفحات ۲۳۴۶ ہیں اور اس کا نام یادگارِ محمود رکھا۔ **والد کی دُعا:** حضرت رشید خاں صاحبؒ نے جب اس کتاب کی کتابت شروع کی تو نمونہ اپنے والد گرامی کی خدمت میں پیش کیا حضرت محمود شاہ صاحبؒ نے بہت دعائیں دی۔ الماری کی چابی عنایت کی اور فرمایا لوگ سونا چاندی رکھتے ہیں ہمارا خزینہ یہی ہے۔ (یعنی وہ کاغذات جن پر نعتیہ کلام اور دیگر چیزیں لکھی ہوئی تھیں) اور اس کام کو جاری رکھنے کے لئے کہا۔ **حضرت عبدالرشید خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال:** حضرت عبدالرشید خاں صاحبؒ بلند پایہ صوفی شاعر تھے۔ آپؒ حضرت خواجہ غریب نوازؒ پر منقبت لکھ رہے تھے۔ آپ اس شعر پر پہنچے ؎

دل یہ پہلو سے اُچھل کر کہہ رہا ہے اے رشیدؔ
روضۂ خواجہؒ پہ جا کر جان کو صدقہ کروں

اس کے بعد آپ نے چیخ ماری اور بے ہوش ہوگئے کچھ دیر کے بعد روح پرواز کرگئی۔ آپ کا انتقال ۵/ اکتوبر ۱۹۳۴ء میں بمقام بھوکر ہوا۔ وہیں آپ کا مزار ہے۔ آپؒ کی وجہ سے حضرت محمود شاہ صاحبؒ کا کلام محفوظ ہوا۔ **حضرت محمود شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ:** حضرت محمود شاہ صاحبؒ نے محمد عالم صاحب پشوریؒ، حضرت عبدالشکور صاحب بخاری نقشبندیؒ (آپ سے ۳۰ سال تک علوم ظاہری و باطنی سے فیض یاب ہوئے)، مولوی محمد شریف خاں صاحب، مولوی محمد تاش صاحب، مولوی محمد ذاکر صاحب اور مولوی محمد رجب صاحب وغیرہ بزرگوں سے بخاری شریف و دلائل شریف کا فیض حاصل کیا۔ **اجازت دلائل شریف:** ۱۲۸۸ھ میں حضرت عبدالشکور صاحبؒ نے حرم شریف میں اجازت دلائل دی۔ **تصانیف:** علم تصوف اور فقہ پر آپؒ کو کافی عبور تھا۔ "لطیفۂ محمودی"، "چراغ محمود"، "روضۂ قصائد" وغیرہ آپ کی تصانیف ہیں۔ کلمہ طیبہ کی تفسیر و تشریح: رسالہ لطیفہ محمودی میں آپؒ نے کلمہ طیبہ کے جو معنی و مفہوم بیان کئے ہیں وہ اہل بصیرت کے لئے خاص ہیں۔ **کتب خانہ:** حضرت محمود شاہ صاحبؒ بلند پایہ شخصیت ہونے کی وجہ سے آپ کے کتب خانہ میں تصوف، فقہ، احادیث، تفسیر، اسلامی ادب و تواریخ پر مشتمل کتابوں کا ذخیرہ رہا ہے۔ کتب خانہ کا کچھ حصہ بھوکر میں اور کچھ حصہ ناندیڑ میں تھا۔ **بیعت:** پہلے آپؒ نے حضرت عبدالشکور صاحب مدنی روضۂ مبارک کے جاروب کش کے دست مبارک پر بیعت کی دو سال قیام اور سلوک طئے کرنے کے بعد مرشد کی ہدایت کے مطابق حضرت مسکین شاہ صاحب نقشبندیؒ (علی آباد، حیدرآباد) کی بیعت سے ۱۲۴۰ھ میں مشرف ہوئے۔ ۴۰ سال تک مرشد کی خدمت میں رہ کر روحانی برکات حاصل کئے۔ حضرت پیر و مرشدؒ نے ۱۲۸۰ھ میں خلافت عطا کی۔ طریقہ نقشبندیہ و قادریہ میں آپؒ بیعت فرمایا کرتے تھے آپؒ کے مریدوں کی تعداد ہزاروں تک رہی۔ **حضرت بخاری صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے خلافت:** حضرت مسکین شاہ صاحبؒ کے مرشد حضرت سعد اللہ صحابؒ کے خلیفہ حضرت بخاری صاحبؒ تھے حضرت مسکین شاہ صاحبؒ کے وصال کے بعد حضرت محمود شاہ صاحبؒ نے حضرت بخاری صاحبؒ سے خلافت حاصل کی تھی۔ **حضرت سعد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ:** آپ نقشبندی سلسلے کے بڑے بزرگ ہیں آپ کو نقشبند دکن کہا جاتا ہے۔ حضرت حبیب عیدروسؒ کے حیدرآباد آنے سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد اللہ صاحبؒ کو خواب میں بشارت دی تھی کہ "میرا لڑکا آرہا ہے، خیال رکھنا" آپؒ کی درگاہ گھانسی بازار حیدرآباد میں ہے آپ کی درگاہ کو ریتی کی درگاہ بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت محمود شاہ صاحب نقشبندیؒ کے آپ دادا پیر ہیں۔ **حضرت مسکین شاہ صاحب نقشبندیؒ:** ریاست حیدرآباد کے حکمراں میر عثمان علی خاں کے والد میر محبوب علی خاں (نظام ششم) حضرت مسکین شاہ صاحبؒ کے مرید رہے اور آپ کی شان میں منقبت بھی لکھی۔ حضرت مسکین شاہ صاحب نقشبندیؒ کی درگاہ مسجد الماس، علی آباد۔ حیدرآباد میں واقع ہے "لذات مسکین" آپؒ کی مشہور کتاب ہے۔ حال ہی میں اس کا اردو ترجمہ ہوا ہے۔ **حضرت محدث دکن رحمۃ اللہ علیہ:** حضرت محدث دکن ابوالحسنات عبداللہ شاہ صاحب نقشبندیؒ بھی حضرت مسکین شاہ صاحبؒ کی بیعت سے مشرف تھے۔ **مرشد سے والہانہ محبت:** حضرت محمود شاہؒ کو اپنے مرشدؒ سے والہانہ محبت تھی آپ کی مجالس کے مواعظ کو آپؒ نے روزنامہ میں تحریر فرمایا ہے اپنے مرشد سے آپ کی فارسی اور اردو میں خط و کتابت رہی ہے۔ حضرت محمود شاہ صاحبؒ نے امام ربانی مجدد الف ثانیؒ کی دو جلدیں لکھکر حضرت مسکین شاہ صاحبؒ کی خدمت میں پیش کیں۔ حضرتؒ نے فرمایا "تمہارے قلم کو اللہ نے ایسی قوت دی ہے کہ تم توریت لکھ ڈالو گے" ایک مرتبہ آپؒ حضرت مسکین شاہ صاحبؒ کے عرس کے لئے حیدرآباد جارہے تھے۔ اس وقت ریل نہیں تھی گوداوری پار کرنا تھی جس میں سیلاب آگیا تھا ملاحوں نے ناؤ چلانے سے انکار کیا۔ آپؒ نے تہہ بند باندھی، کپڑوں کی پوٹلی سر پر رکھ لی۔ "پیر و مرشد میں آرہا ہوں" کہہ کر ندی میں اترے اور پار ہو گئے۔ حاضرین حیرت میں رہے۔ **حضرت مسکین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی دعا:** حضرت محمود شاہ صاحبؒ کے متعلق حضرت مسکین شاہ صاحبؒ نے فرمایا تھا "محمود شاہؒ تم نوکری کرو یا نہ کرو میں دعا کرتا ہوں خدا فضل کرتا ہے۔" (یہ دعا مقبول ہوئی نوکری معاف ہوئی وظیفہ تاحیات جاری رہا) **درس مثنوی شریف:** ناندیڑ کی جامع مسجد میں اپنی حیات میں محمود شاہ صاحب نقشبندیؒ بعد نماز عصر درس مثنوی شریف دیتے۔ **حضرت حبیب عیدروس رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات:** مزاج پرسی کے لئے حضرت حبیب عیدروسؒ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۱۱ھ کو حضرت محمود شاہ صاحبؒ کے مکان تشریف لے گئے۔ آپؒ نے فرمایا کہ "محمود شاہؒ اس زمانے کے سلمان فارسی ہیں۔" ایک مرتبہ حضرت محمود شاہ صاحب نے مدینہ طیبہ کی چھڑی حضرت حبیب عیدروسؒ کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کی۔ **مولوی عبداللطیف صاحب کی رائے:** مولوی عبداللطیف صاحب حضرت موسیٰ کاظمؒ کی اولاد سے ہیں۔ حضرت محمود شاہ صاحبؒ کی تصانیف اور کلام دیکھ کر فرمایا "حضرت محمود شاہ صاحب فنافی الشیخ و فنافی الرسول تھے۔" **کرامات:** ۱) حضرت محمود شاہ صاحبؒ کی بہت سی کرامات ہیں۔ ایک حج کے موقع پر بحری جہاز طوفان میں آگیا۔ عیسائی کپتان نے عازمین حج سے دعا کی درخواست کی۔ حضرت محمود شاہ صاحب اسی جہاز میں سفر حج کررہے تھے۔ آپ نے ایک قصیدہ لکھا جس کا مطلع ہے ؎

خدا چاہے ملک عرب دیکھتے ہیں
ان آنکھوں سے ہم بیت رب دیکھتے ہیں

آپ کے مرید خاص حاجی رحمن علی عرف چنو میاں ساکن محلہ گاڑی پورہ ناندیڑ کو حکم دیا کہ قصیدہ پڑھو۔ ابھی قصیدہ ختم بھی نہیں ہوا تھا کہ طوفان ٹل گیا۔ کپتان قدم بوس ہوا۔ چنو میاں صاحب کی آل و اولاد ناندیڑ میں موجود ہے۔ ۲) ناندیڑ اور بھوکر میں بارش نہ ہونے پر آپؒ آبادی سے باہر کثیر مجمع کے ساتھ نماز استسقاء ادا کرتے اور دعا فرماتے تھے۔ گھر لوٹنے تک موسلا دھار بارش ہوجاتی تھی۔ **وصال:** ۶ شعبان المعظم ۱۳۱۷ھ بروز یکشنبہ آپؒ کا وصال ہوا۔ دریائے گوداوری کے کنارے میدان ناؤ گھاٹ پر آپؒ کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور جامع مسجد کے گوشہ میں حسب وصیت تدفین عمل میں آئی۔ وہیں مزار مبارک ہے۔ حسب وصیت جگہ کا معاوضہ ۵۰ روپے مالکہ صاحبہ جو بیوہ تھیں انہیں دیا گیا۔ حاضرین کا بیان ہے کہ بوقت تدفین آپ کی ناک سے خون جاری تھا۔ **عرس شریف:** ہر سال ۵ شعبان کو بعد عصر صندل مالی ہوتی ہے۔ رات میں نعتیہ مشاعرہ میلاد خوانی ہوتی ہے۔ صبح مجلس ختم قرآن اور تقسیم تبرک ہوتا ہے۔ بھوکر میں بھی آپ کی خانقاہ واقع جامع مسجد میں اہتمام عرس رہتا ہے۔ **اختتامی کلمات:** پروردگار پاک ہم سب کو بتصدق سردار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم صالحین کا تذکرہ کرنے، سننے اور ان کے لئے ایصال ثواب کرنے ان کی تعلیمات پر عمل کرکے اپنی زندگیوں کو سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ **نوٹ:** اس مضمون کا مواد "سوانح محمود" تصنیف کردہ محمد منصور خاں صاحب وکیل ناندیر سے لیا گیا ہے۔ **پیش کش:** فخری کتب خانہ، وساوانگر، روبرو آئی ٹی آئی، ناندیڑ۔ ۵ شعبان ۱۴۳۷ھ مطابق ۱۳ مئی ۲۰۱۶ء (جمعہ)

منقبت درشان حضرت محمود شاہ صاحب نقشبندیؒ

یاالٰہی کر عطا ہم کو بصیرت پیر کی
تاکہ کھل جائے ابھی ہم پر حقیقت پیر کی
گر فنافی الشیخ کی منزل میں رکھیں گے قدم
ذرّہ ذرّہ میں نظر آئے گی صورت پیر کی
شیخ کامل ایک تھے ناندیڑ میں محمود شاہؒ
پر مریدوں نے نہ جانی قدر و قیمت پیر کی
حضرت مسکین شاہؒ سے فیض باطن تھا ملا
نقشبندی نقش میں پائی تھی رنگت پیر کی
ایک جا ملتے ہیں فخریؔ اصل سے جاکر فروع
سلسلے سب ایک ہیں، ہے ایک نسبت پیر کی

محمد عبدالرحمن صدیقی مرحوم فخری
(صدر مدرس، مدرسہ اسلامیہ، عیدروسیہ ناندیڑ)

امریکہ نے سلامتی کونسل کے افغانستان کیلئے خصوصی ایلچی کی تقرری کی بھرپور حمایت کی

واشنگٹن۔ 15/ فروری۔ ایم این این۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے افغانستان کے لیے اقوام متحدہ کے نئے خصوصی نمائندے کی تقرری کے حوالے سے سلامتی کونسل کی قرارداد کی واشنگٹن کی بھرپور توثیق کی تصدیق کی۔ ملر نے اعلان کیا کہ افغانستان کے لیے امریکہ کے خصوصی نمائندے تھامس ویسٹ اور رینا امیری اس ہفتے کے آخر میں افغانستان پر ہونے والے دوحہ اجلاس میں فعال طور پر شرکت کریں گے۔ بین الاقوامی تعاون کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، ملر نے اس یقین کا اظہار کیا کہ نو مقرر کردہ خصوصی نمائندہ افغانستان کے لیے اقوام متحدہ کے مقاصد کے حصول کے لیے عالمی کوششوں کو مؤثر طریقے سے مربوط کرے گا۔ فوری کارروائی پر زور دیتے ہوئے، ملر نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا کہ وہ افغانستان کے لیے نئے خصوصی نمائندے کی تقرری کے عمل کو تیز کرے، اور صورت حال کی سنگین نوعیت کو اجاگر کرے۔ اسی طرح کے جذبات کی بازگشت کرتے ہوئے، اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے ترجمان نے افغانستان کے ساتھ مربوط طور پر بین الاقوامی روابط بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا، خاص طور پر اقوام متحدہ کے خصوصی کوآرڈینیٹر فریدون سینیر لی اوغلو کی رپورٹ کی روشنی میں۔ اس کے ساتھ ساتھ، افغانستان کے لیے یورپی یونین کے خصوصی نمائندے کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک میں دوحہ کے آئندہ اجلاس سے قبل افغانستان پر بات چیت کے لیے بلائے گئے۔ پانچ وسطی ایشیائی ممالک کے نمائندوں کا یہ اجتماع افغانستان کو درپیش پیچیدگیوں اور چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ایک علاقائی کوشش کا اشارہ دیتا ہے، جو استحکام اور ترقی کو فروغ دینے میں کثیر الجہتی نقطہ نظر کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ کابل میں ایران کے سفیر اور خصوصی نمائندے حسن کاظمی قم نے افغانستان کے علاقائی تعاون کے اقدام کے لیے اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل جیسے اداروں کی بین الاقوامی حمایت کی اہمیت پر زور دیا۔ قم نے مشترکہ کوششوں کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہوئے افغانستان، اس کے ہمسایہ ممالک اور وسیع تر خطے کے درمیان مشترکہ مفادات پر زور دیا۔ تاہم، قم نے اتفاق رائے اور تعاون کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ طالبان حکام نے میٹنگ میں اپنی شمولیت کے لیے شرائط رکھی تھیں۔ یہ حالات اسٹیک ہولڈرز کے درمیان متحد عمل اور تعاون کے حصول کے لیے ممکنہ چیلنجز کا باعث بنتے ہیں۔ کابل میں ایران کے سفیر اور خصوصی نمائندے حسن کاظمی قم نے افغانستان کے علاقائی تعاون کے اقدام کے لیے اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل جیسے اداروں کی بین الاقوامی حمایت کی اہمیت پر زور دیا۔ قم نے مشترکہ کوششوں کی

راہ نما ═══ مبارک کاپڑی

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے ضمن میں صرف علیگ برادری نہیں، پوری قوم کو اپنے گریبان میں جھانکنا ہے

ہم جائزہ لے رہے ہیں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے قیام میں سر سیّد احمد اور اُن کے رفقاء کی قربانیوں کی۔ اپنے نظریہ کو وضع کرنے کے بعد تمام تر مخالفت کے باوجود سر سید مدرسۃ العلوم کو ایم اے او کالج میں تبدیل کرنے میں کامیاب ہو ہی گئے۔ اس بڑی کامیابی کے باوجود سر سیّد نازاں تھے نہ مطمئن۔ انہیں اس بات کا شدّت سے احساس تھا کہ ہندوستان کے اُس وقت کے چھ کروڑ مسلمانوں کی تعلیم کے لئے صرف ایک مرکزی ادارہ ناکافی ہے اس لئے ملک کے دیگر مسلم علاقوں میں بھی تعلیم کی شمع روشن کرنے کی غرض سے انہوں نے محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس قائم کی جو بعد میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کہلائی جس کے ذریعے سر سید ملک کے گوشے گوشے میں مسلم بستیوں میں تعلیمی اجلاس منعقد کرکے ان علاقوں کی تعلیمی صورت حال کا جائزہ لے کر وہاں پر بھی تعلیمی ادارے قائم کرنے کا منصوبہ رکھتے تھے البتہ افسوس کہ زندگی نے وفا نہیں کی اور ان کی زندگی میں ان کا خواب پورا نہیں ہوا اور نہ ہی ایم اے او کالج کو یونیورسٹی میں تبدیل ہوتے دیکھنا انہیں نصیب آیا اور بالآخر ۲۷ مارچ ۱۸۹۸ء کو ملّت کا یہ عظیم سپوت اس دنیا سے رخصت ہوا اور ملّت اس شخص سے محروم ہوگئی جو حقیقی معنوں میں اس قوم کے قائد اعظم تھے جن میں یہ صلاحیت موجود تھی کہ اگر وہ صرف تعلیم و تحقیق میں اپنی زندگی گزارتے تو مشرق و مغرب کے بلند پایہ ماہرین تعلیم میں شمار ہوتے۔ اگر اپنی صلاحیتیں شاعری میں صرف کرتے تو شاعر مشرق ثانی کہلاتے اور اپنی فہم و فراست کو قرآن و حدیث میں لگاتے تو دنیا کے مایہ ناز مفسرین و محدثین میں گنے جاتے۔ سر سیّد کی رحلت کے بعد لگتا تھا کہ اب یونیورسٹی کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہ ہوگا مگر اس عظیم ادارے سے والہانہ محبت رکھنے والے ابنائے قدیم یعنی اولڈ بوائز نے اس خواب کو پورا کرنے کی ٹھان لی اور ان کے ارادوں کو استحکام ملا نواب محسن ملک کی قیادت سے جنہوں نے سر سید میموریل فنڈ قائم کیا اور یونیورسٹی کے قیام کے لئے چندہ جمع کرنے کی مہم تیز کردی ان کی مہم کو تقویت بخشنے کے لئے سر آغا خان، سر محمد علی خان، نواب وقار ملک، مولانا شوکت علی، مولانا شبلی نعمانی، سبھی ایک ساتھ ہو گئے اور ان میں سے کئی ملک بھر میں فنڈ جمع کرنے کے لئے پھیل گئے۔ آج اس جامعہ کے اقلیتی کردار کو عدالتِ عالیہ میں چیلنج کرنے والے سارے عناصر نوٹ کرلیں کہ مسلم قوم کے اکابرین نے اس جامعہ کے لیے کیسی کیسی قربانیاں دی ہیں۔ اب ان اکابرِ ملّت کو ایک 'جسٹس' سے واسطہ پڑا جس کا نام تھا 'سر ہارکوٹ' جو انگریزی حکومت میں وزیر تھا اور اس نے یونیورسٹی میں لفظ مسلم پر اعتراض کیا۔ اس انگریز نے اس کے لئے اپنی احمقانہ دلیل یہ دی کہ اس سے اس یونیورسٹی کی ڈگری کے وقار میں کمی آئے گی۔ حقیقت یہ تھی کہ انگریزی حکومت جمال الدین افغانی کی تحریک اخوت اسلامی سے پریشان تھی اور انہیں اندیشہ تھا کہ کہیں مسلمان اس یونیورسٹی کے بینر تلے متحد نہ ہوجائیں۔ تنگ نظر سر ہارکورٹ نے ایک دھمکی آمیز خط اُتر پردیش کے گورنر کو بھی لکھا کہ وہ اس مجوزہ یونیورسٹی کے ٹرسٹیان کو طلب کر کے تاکید کریں کہ اگر انہوں نے اس تحریک میں گورنمنٹ کے شرائط منظور نہ کیں تو گرانٹ بند کردی جائے گی۔ اس پر مسلم رہنما کافی پریشان ہوئے اور عوام میں بھی ان کی جگ ہنسائی ہوئی۔ انگریز اس انتشار کا خوب لطف اٹھا رہے تھے۔ انہی دِنوں ۱۹۱۴ء میں پہلی جنگ عظیم چھڑ گئی۔ علی برادران کو انگریزوں نے قید کردیا جس سے یونیورسٹی کے ان آئینی کاموں کی تکمیل کی رفتار قدرے سست ہوگئی۔ البتہ ڈاکٹر انصاری سے لے کر حسرت موہانی تک اور شیخ عبداللہ سے لے کر حبیب الرحمن تک سبھی بے چین و مضطرب تھے اور ان سبھوں کی کوششوں کے باعث ۲۷ اگست ۱۹۲۰ء کو مسلم یونیورسٹی بل پاس ہوا اور دسمبر ۱۹۲۰ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی وجود میں آئی اور بالآخر سر سیّد کا عظیم خواب شرمندہ تعبیر ہوا۔ اب یہ لگ رہا تھا کہ مسلم یونیورسٹی کے لئے اب سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہی ہوگا کہ سات سو سال تک اس ملک پر حکومت کرنے والی اس قوم کے چند عاقبت ناشناس افراد کو اچانک یاد آیا کہ اس ملک میں دو قومیں بستی ہیں وہ یکجا نہیں رہ سکتیں اور برِّ صغیر نہیں بلکہ دنیا بھر کے مسلمانوں کی تاریخ کی سب سے بدبخت تھیوری یعنی دو قومی نظریہ سامنے آیا اور اس سے سب سے پہلے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی فضا سیاست کی گندگی سے مکدر ہوگئی۔ بدبختی یہ تھی کہ اس دو قومی نظریے کے بانی مسلمان تھے ہی نہیں، وہ ساورکر کے دماغ کی اُپج تھی۔ مسلمانوں کے جنون کا یہ عالم تھا کہ جنہیں یہ پکّا یقین تھا کہ تقسیم ہند کے بعد بھی وہ یہیں رہیں گے وہ بھی نعرہ لگا رہے تھے کہ "لے کے رہیں گے پاکستان" اس بڑے ہی آزمائشی دَور میں مولانا آزاد نے یونیورسٹی کے لائق سپوت اور ماہر تعلیم ڈاکٹر ذاکر حسین کو عہدہ وائس چانسلری کا منصب قبول کرنے پر آمادہ کیا۔ ذاکر صاحب نے اپنی خداداد صلاحیت، حسن انتظام اور دُور اندیشی سے اس یونیورسٹی کی کایا پلٹ دی۔ ان کے دَور میں تصنیف و تالیف، درس و تدریس اور تحقیق و فکر کے نئے دروازے کھلے۔ ڈاکٹر ذاکر حسین کے بعد جنہوں نے یونیورسٹی کی کمان سنبھالی ان میں سے کچھ واقعی اس کے مستحق تھے کیونکہ وہ با کمال و باصلاحیت تھے جیسے کرنل زیدی جنہوں نے خصوصی طور پر یونیورسٹی کے تعمیراتی کاموں میں دلچسپی لی ان کے علاوہ سیّد حامد صاحب جو نہ صرف حقیقی معنوں میں ایک دانشور تھے مسلمانوں کے لئے ایک دردمند دل اور سوچتا ہوا ذہن رکھنے والے مفکر بھی تھے اُن کے دَور میں کئی تعمیراتی منصوبے پائے تکمیل تک پہنچے اور سر سیّد کی تعلیمی تحریک کا آرگن تہذیب الاخلاق دوبارہ جاری ہوا۔ یہ سب کچھ اچھا ہی اچھا ہوا تو پھر معاملہ کہاں بگڑا!؟ اس درسگاہ کے ساتھ کہاں اور کیونکر سیاست ہوئی؟ سن لیجئے سنگھ پریوار کی آنکھوں میں یہ درسگاہ ہمیشہ ہی سے کانٹے کی طرح کھٹک رہی ہے۔ البتہ اس گھر کو آگ لگی گھر کے چراغوں سے۔ پہلے محمد علی کریم چھاگلہ اور پھر پروفیسر نورُالحسن وزیر تعلیم بنے اور اُس دَور میں اس یونیورسٹی پر شب خون ہوا۔ اُس کے بعد مرکز سے لے کر ریاستوں تک کئی مسلمان وزیر بھی بنے مگر وہ سارے کے سارے اپنی اپنی پارٹیوں کے ہائی کمان کے غلام تھے۔ فکر مند اور کمیٹڈ علیگ حضرات کے علاوہ شاید ہی کسی مسلم سیاسی یا سماجی قائد نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی تاریخ، جدوجہد اور واقعات کا کوئی مطالعہ کیا ہوگا اور اب اس ملک کی عدلیہ اور عاملہ پر مکمل زعفرانی یلغار کے بعد اس یونیورسٹی کے مستقبل پر بڑا سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ اس ضمن میں دیکھنا یہ رہ گیا ہے کہ اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا اور اس کے بعد ہم اس کا ممکنہ لائحہ عمل بھی پیش کریں گے البتہ آج ہماری چند کوتاہیوں کا تذکرہ ضروری سمجھیں گے: (الف) ہمیں اس کی قدر نہیں کہ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد برِّ صغیر کے مسلمانوں کی تاریخ کا سب سے روشن پہلو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا قیام ہے۔ (ب) اُردو کی کئی چوٹی کے شعراء، ادباء و نقاد اسی جامعہ کی دین ہیں مگر آگے چل کر اُردو کی تصنیف و تالیف میں اس یونیورسٹی کا کوئی نمایاں حصہ نہیں۔ (ج) رشید احمد صدیقی نے کہا تھا: "اُردو کا نام ہی علی گڑھ ہے" آج یہاں کے طلبہ کی اکثریت اُردو رسم الخط سے بھی نابلد ہے۔ (د) ڈیڑھ صدی میں علمی میدان میں اس جامعہ میں کوئی قابل قدر کارنامہ انجام نہیں پایا۔ (ل) یونیورسٹی کے لگ بھگ سارے اساتذہ نے خوب خوب پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کیں مگر وہ ٹیچر سے لیکچرر سے ریڈر سے پروفیسر شپ کی ترقی پانے کے لیے۔ (م) ہم تو یہ خواب سجائے ہیں کہ سر سیّد کی اس یونیورسٹی سے فزکس، کیمسٹری اور اکانومکس کا نوبل انعام پانے والا کوئی محقق پیدا ہو۔ (ن) پُرانے علیگوں کو سمجھنا چاہئے کہ علی گڑھ تہذیب القاب و آداب، شیروانی، ظاہری نمائش، لفّاضی و مبالغہ آرائی سے کہیں زیادہ ہے۔ (و) سر سیّد ڈے پر سر سیّد کے مزار پر پھولوں کی بارش اور گلاب کی پنکھڑیاں نچھاور ہوتی ہیں۔ سارے مقررین "ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں سائنس" کا چلّا چلّا کر وِرد کرتے ہیں مگر اُس ضمن میں سنجیدگی و عمل ندارد! ہماری ان کوتاہیوں کے لیے سنگھ پریوار ذمہ دار نہیں!

امریکی کانگریس خاتون نے اویغور پالیسی ایکٹ پر حمایت حاصل کی

کیلیفون (امریکہ)۔ 15/ فروری۔ ایم این این۔ کیلیفورنیا کے 40ویں ضلع کی نمائندگی کرنے والی کانگریس کی ایک خاتون، ینگ کم نے ایک غیر ملکی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، امریکہ پر زور دیا کہ وہ سنکیانگ میں چین کی کمیونسٹ پارٹی کے ہاتھوں ایغور برادری کو ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف کارروائی کرے۔ اپنے بیان میں، کانگریس کی خاتون نے اپنے بل، ایغور پالیسی ایکٹ 2023 کی حمایت کرنے کی بات کی۔ یہ بل اس سال 4 اپریل کو امریکہ میں پیش کیا گیا تھا اور یہ بنیادی طور پر سنکیانگ ایغور میں رہنے والے اویغوروں اور دیگر اقلیتی گروہوں سے متعلق انسانی حقوق کے مسائل کو حل کرے گا۔ یہ بل امریکہ میں ایغور مسائل کے لیے خصوصی رابطہ کار کے قیام کی اجازت دیتا ہے۔ یہ بل 2024-2026 کی مدت کے دوران ہر سال 000,250 ڈالر کی تخصیص کی بھی اجازت دے گا تاکہ چین میں ایغوروں اور دیگر مظلوم اقلیتوں کے انسانی حقوق اور آزادیوں کے حامیوں کی حمایت کی جاسکے۔ کم کی طرف سے دیے گئے ایک بیان کے مطابق "اویغور پالیسی ایکٹ ایک نازک وقت پر آیا ہے، چیئرمین ژی (سی جن پنگ، سی سی پی کے سربراہ (، سنکیانگ کو ایک کاروباری اور سیاحتی مقام کے طور پر دوبارہ برانڈ کرنے کی کوشش کررہے ہیں، اور بین الاقوامی سطح سے اویغوروں کو مٹانے کی کوشش کررہے ہیں۔ سی سی پی نے ایغوروں اور دیگر نسلی اقلیتوں کے خلاف نسل کشی کی تردید جاری رکھی ہے۔ ہم نے سنکیانگ میں جبری نس بندی، جبری مشقت، برین واشنگ اور گینگ ریپ کی رپورٹس کی تصدیق کی ہے۔ ان جرائم کے لیے سی سی پی کے بے نقاب ہونے کے باوجود، شی جن پنگ دوگنا ہو رہے ہیں۔ حال ہی میں خطے کے دورے میں، انہوں نے مذہب پر عمل کرنے اور سخت ونڈ کے استحکام کے تحفظ پر سخت ضابطے کا مطالبہ کیا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اس معاملے میں کام کرنے کا یہ اہم وقت ہے، کم نے کہا، "ہمارے پاس کام کرنے کا وقت ختم ہو رہا ہے۔ ایغور پالیسی ایکٹ ہمیں مضبوط پوزیشن سے آگے بڑھنے میں مدد دے گا اور جواب دینے کے ہمارے موجودہ انداز میں کئی خامیوں کو دور کرے گا۔ یہ ریاست کے محکمہ کو اویغور کے مسائل کے لیے ایک خصوصی کوآرڈینیٹر مقرر کرنے کا اختیار دیتا ہے، جو ریاست کے محکمہ کی سفارتی حکمت عملی کو مستحکم کرے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ اویغور نسل کشی کا جواب دینے کے لیے محکمہ کے وسیع وسائل کو بہتر طور پر مربوط کیا جائے۔" اس نے مزید کہا کہ "امریکہ کو الفاظ اور عمل کے ذریعے یہ دکھانا چاہیے کہ سی سی پی کے ظلم کے خلاف جنگ میں ہم ایغوروں کی پشت پناہی کریں گے۔ کم کے مطابق، یہ بل ایغور انسانی حقوق کے کارکنوں کی حمایت کی بھی اجازت دیتا ہے اور عالمی میڈیا کے لیے امریکی ایجنسی کو ایغور نسل کشی کے حوالے سے خبریں اور معلومات پھیلانے کی ہدایت کرتا ہے۔ ہمیں اب امریکہ کی نرم طاقت سے فائدہ اٹھانے اور سنکیانگ میں ایغوروں اور دیگر نسلی اقلیتوں کے لیے بین الاقوامی حمایت حاصل کرنے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ اور محکمہ خارجہ کو شی جن پنگ کی نسل کشی کی مہم کا جواب دینے کے لیے درکار اوزار استعمال کرنے کے لیے لیس کریں۔ حال ہی میں خطے کے دورے میں، انہوں نے مذہب پر عمل کرنے اور سخت ونڈ کے استحکام کے تحفظ پر سخت ضابطے کا مطالبہ کیا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اس معاملے میں کام کرنے کا یہ اہم وقت ہے، کم نے کہا، "ہمارے پاس کام کرنے کا وقت ختم ہو رہا ہے۔ ایغور پالیسی ایکٹ ہمیں مضبوط پوزیشن سے آگے بڑھنے میں مدد دے گا اور جواب دینے کے ہمارے موجودہ انداز میں کئی خامیوں کو دور کرے گا۔

امریکہ نے سلامتی کونسل کے افغانستان کیلئے خصوصی ایلچی کی تقرری کی بھرپور حمایت کی

واشنگٹن۔ 15/ فروری۔ ایم این این۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے افغانستان کے لیے اقوام متحدہ کے نئے خصوصی نمائندے کی تقرری کے حوالے سے سلامتی کونسل کی قرارداد کی واشنگٹن کی بھرپور توثیق کی تصدیق کی۔ ملر نے اعلان کیا کہ افغانستان کے لیے امریکہ کے خصوصی نمائندے تھامس ویسٹ اور رینا امیری اس ہفتے کے آخر میں افغانستان پر ہونے والے دوحہ اجلاس میں فعال طور پر شرکت کریں گے۔ بین الاقوامی تعاون کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، ملر نے اس یقین کا اظہار کیا کہ نو مقرر کردہ خصوصی نمائندہ افغانستان کے لیے اقوام متحدہ کے مقاصد کے حصول کے لیے عالمی کوششوں کو مؤثر طریقے سے مربوط کرے گا۔ فوری کارروائی پر زور دیتے ہوئے، ملر نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا کہ وہ افغانستان کے لیے نئے خصوصی نمائندے کی تقرری کے عمل کو تیز کرے، اور صورت حال کی سنگین نوعیت کو اجاگر کرے۔ اسی طرح کے جذبات کی بازگشت کرتے ہوئے، اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے ترجمان نے افغانستان کے ساتھ مربوط طور پر بین الاقوامی روابط بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا، خاص طور پر اقوام متحدہ کے خصوصی کوآرڈینیٹر فریدون سینیر لی اوغلو کی رپورٹ کی روشنی میں۔ اس کے ساتھ ساتھ، افغانستان کے لیے یورپی یونین کے خصوصی نمائندے کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک میں دوحہ کے آئندہ اجلاس سے قبل افغانستان پر بات چیت کے لیے بلائے گئے۔ پانچ وسطی ایشیائی ممالک کے نمائندوں کا یہ اجتماع افغانستان کو درپیش پیچیدگیوں اور چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ایک علاقائی کوشش کا اشارہ دیتا ہے، جو استحکام اور ترقی کو فروغ دینے میں کثیر الجہتی نقطہ نظر کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ کابل میں ایران کے سفیر اور خصوصی نمائندے حسن کاظمی قم نے افغانستان کے علاقائی تعاون کے اقدام کے لیے اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل جیسے اداروں کی بین الاقوامی حمایت کی اہمیت پر زور دیا۔ قم نے مشترکہ کوششوں کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہوئے افغانستان، اس کے ہمسایہ ممالک اور وسیع تر خطے کے درمیان مشترکہ مفادات پر زور دیا۔ تاہم، قم نے اتفاق رائے اور تعاون کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ طالبان حکام نے میٹنگ میں اپنی شمولیت کے لیے شرائط رکھی تھیں۔ یہ حالات اسٹیک ہولڈرز کے درمیان متحد عمل اور تعاون کے حصول کے لیے ممکنہ چیلنجز کا باعث بنتے ہیں۔

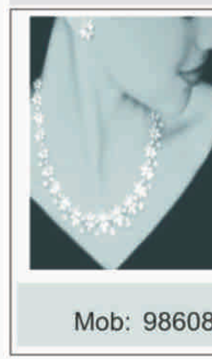

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
Mob: 9860871766
پروپرائٹر: محمد انیس

नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

जाहिर निविदा सुचना
श्वान निर्बिजीकरण व लसीकरण

जा.क्र.नांवाशमनपा/पशुसंवि/65/2024 दिनांक 14-02-2024

आयुक्त, नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड हे नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका हद्दीत रस्त्यावर मोकाट/बेवारस फिरणाऱ्या श्वानांना पकडुन शस्त्रक्रियेद्वारे निर्बिजीकरण व लसीकरण करुन (Dog Animal Birth Control) श्वानांच्या वाढणाऱ्या संख्येवर नियंत्रण ठेवणेसाठी प्रशिक्षित असलेल्या व नोंदणीकृत सेवाभावी संस्थेकडून खाजगीकरणातून अंमलबजावणी करण्यासाठी विहीत नमुन्यात ऑनलाईन निविदा मागवित आहेत .या निविदा फक्त महानगरपालिकेच्या वेबसाईट (https://mahatenders.gov.in) वरुन खरेदी करता येईल .निविदेच्या अटी व शर्ती वरील वेबसाईटवर नमूद असतील निविदा फक्त इंटरनेट वरुन खरेदी करता येतील व इंटरनेटवरुन भरता येतील .सर्व कंत्राटदारांना Digital Signature चे रजिस्टेशन करणे अनिवार्य आहे.

करार पध्दतीने ऑनलाईन निविदा मागविण्यात येत आहेत .निविदा सादर करु इच्छिणारी संस्था ही भारतीय जीवजंतू कल्याण बोर्ड, चेन्नई (Animal Welfare Board of India) यांचेकडील नोंदणीकृत असणे आवश्यक राहील.

निविदेची प्रत नियम व अटी हे (https://mahatenders.gov.in) या संकेतस्थळावर आणि पशु शल्यचिकित्सक, पशु संवर्धन विभाग, नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड पशु वैद्यकीय सर्व चिकित्सालय, अशोकर नगर नांदेड येथे पहावयास मिळतील.

अ.क्रं.	तपशिल	दिनांक	वेळ
1	ई-निविदा प्रकाशित करणे	15-02-2024	15.00
2	ई-निविदा डाऊनलोक करणे	15-02-2024	15.00
	ई-निविदा भरणे	15-02-2024	15.00
4	ई-निविदा भरण्याचा अंतिम दिनांक व वेळ	29-02-2024	15.00
5	ई-निविदा उघडणे	01-03-2024	15.00

अ. क्रं.	कामाचे नांव	बयाणा रक्कम	को-या निविदेची किंमत	कामाची मुदत
01	नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका नांदेड हद्दीतील अंतर्गत रस्त्यावर मोकाट/बेवारस फिरणाऱ्या श्वानांना पकडुन शस्त्रक्रियेद्वारे निर्बिजीकरण व लसीकरण करुन (Dog Animal Birth Control) श्वानांच्या वाढणाऱ्या संख्येवर नियंत्रण ठेवणेसाठी कंत्राटी पध्दतीवर खाजगी अभिकर्त्याची नियुक्ती करणे बाबत .	85,000/-	5100/-	12 महीने

(मा आयुक्त यांच्या मान्यतेने)

अति-आयुक्त,
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

چین کو صنعتوں کو چلانے کے لیے ہنر مند افرادی قوت کی شدید کمی کا سامنا

بیجنگ۔15رفروری۔ایم این این۔یہاں تک کہ جب کہ اہم ٹیکنالوجیز میں چین کی مہارت کا دنیا میں بڑے پیمانے پر اعتراف کیا جاتا ہے، ملک کے پاس ہنر مند افرادی قوت کی بہت زیادہ کمی ہے جو وقت کے تقاضے کے ساتھ رفتار تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کرتے ہوئے اپنے صنعتی شعبے میں ایک خلا کو ختم کرسکے۔2025 تک، چین مینوفیکچرنگ سیکٹر میں 30 ملین ہنر مند کارکنوں کی کمی کا سامنا کرے گا، ملک کی وزارت برائے انسانی وسائل اور سماجی تحفظ نے حال ہی میں خبردار کیا ہے۔چین کا پیشہ ورانہ تعلیمی نظام سماجی احترام، خصوصی اساتذہ اور کارپوریٹ سیکٹر سے حوصلہ افزائی سے دور رہنے کے ساتھ، ملک مینوفیکچرنگ سیکٹر میں ہنر مند کارکنوں کی بہت بڑی کمی کا شکار ہے۔ 2022 میں اپنی رپورٹ میں، انسانی وسائل اور سماجی تحفظ کی وزارت نے 100 ایسے شعبوں کی نشاندہی کی جنہیں چین میں مزدوروں کی شدید ترین کمی کا سامنا ہے۔ چائنہ ڈیلی نے کہا کہ ان میں سے 41 مینوفیکچرنگ سیکٹر میں تھے۔ملک میں تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے درمیان صنعتی شعبے میں ہنر مند افرادی قوت کی طلب اور رسد کے درمیان بڑھتے ہوئے فرق سے پریشان، چین کی کمیونسٹ پارٹی کے پرچم بردار اخبار پیپلز ڈیلی نے مئی 2023 کے پہلے ہفتے میں اپنے اداریے میں کہا کہ آبادی کی مہارتوں کو بہتر بنانے سے"ایک جدید سوشلسٹ ملک کی جامع تعمیر اور اس کی تجدید کے لیے ایک مضبوط بنیاد ملے گی۔ یہ مستقبل کی اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے بھی اہم ہوگا۔"لیکن چین کے ہزاروں سالوں میں، پیشہ ورانہ تعلیم کا کوئی جنون نہیں ہے کیونکہ پیشہ ورانہ اداروں سے باہر آنے والوں کو کم معاوضہ دیا جاتا ہے اور دوستوں اور رشتہ داروں سے ان کی کوئی عزت نہیں ہوتی ہے۔پیشہ ورانہ تعلیم کی وسیع تر سماجی قبولیت کی حوصلہ افزائی کے لیے، چینی حکومت نے مئی 2022 میں پیشہ ورانہ تعلیم کا قانون متعارف کروا کر پیشہ ورانہ تعلیم اور عمومی تعلیم کے نظام کے درمیان برابری لائی۔ قانون کے مطابق، ووکیشنل اسکول سے فارغ التحصیل افراد ملک میں عام تعلیم کے فارغ التحصیل افراد کی طرح مساوی تعلیم اور کیریئر کے مواقع سے لطف اندوز ہوں گے۔اس کے باوجود آمدنی کی سطح پر کافی فرق باقی ہے۔ بیجنگ میں قائم کنسلٹنگ فرم مائی کوس کے سروے میں کہا گیا ہے کہ 2023 میں چین میں پیشہ ورانہ تعلیم کی ڈگریوں کے ساتھ تازہ گریجویٹس کی اوسط ماہانہ آمدنی 595,4 یوآن (643 امریکی ڈالر) تھی، جبکہ بیچلر ڈگری والے افراد کی اوسط ماہانہ آمدنی 990,5 یوآن تھی۔ درحقیقت، ملک میں جہاں معاشرہ نوجوانوں پر اچھی نوکری تلاش کرنے، اپارٹمنٹ خریدنے اور شادی کرنے کے لیے دباؤ ڈالتا ہے، وہاں پیشہ ورانہ تعلیم خاص طور پر شہری نوجوانوں کے لیے ایک دور کی بات ہے۔ چین میں پیشہ ورانہ تعلیم کے چیلنجز اور مخمصے کے موضوع پر اپنے مقالے میں، برطانیہ کی ماڈرن لینگویجز یونیورسٹی آف ساؤتھمپٹن کے ایک محقق زیجنگ گو، چینی معاشرے میں اس طرح کے رویے کو کنفیوشس کی روایت سے جوڑتے ہیں جہاں جسمانی سے زیادہ ذہنی کام پر زور دیا جاتا ہے۔ ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ نے کہا کہ چینی والدین کی اکثریت اپنے بچوں کو پیشہ ورانہ اداروں میں شمولیت کی حوصلہ شکنی کرتی ہے کیونکہ وہ ان کے سماجی وقار میں اضافہ نہیں کرتے۔اس کے نتیجے میں، چین کا تعلیمی نظام ہر سال 50 لاکھ سے زیادہ فارغ التحصیل پیدا کرتا ہے حالانکہ وہ روزگار کی تلاش میں جدوجہد کرتے ہیں۔بعض صوبوں میں، پیشہ ورانہ تربیتی اداروں کے حوالے سے انتظامی حکام کی مستقل بنیادوں پر فنڈنگ اور خصوصی اساتذہ کی عدم فراہمی بھی چین میں ہنر مند افرادی قوت کا ایک بڑا ذخیرہ بنانے میں رکاوٹیں ثابت ہورہی ہیں۔ چائنہ ڈیلی کے مطابق، معیار اور مہارت کو ایک طرف رکھتے ہوئے، کم تنخواہ اور کم سماجی حیثیت کی وجہ سے کئی پیشہ ور اسکولوں میں اساتذہ کی کمی ہے۔ چین کے پاس پیشہ ورانہ تعلیم کے نظام میں اصلاحات لانے کا منصوبہ ہے جس میں"ہنر پر مبنی معاشرے" کی تعمیر پر توجہ دی جائے گی۔ ہانگ کانگ کے انگریزی روزنامے نے کہا کہ لیکن سات ماہ سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، اور پیشہ ورانہ تعلیم میں اصلاحات کے بارے میں مذکورہ ایکشن پلان کی حیثیت کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ملک میں پیشہ ورانہ تعلیم کو مضبوط بنانے میں چینی حکام کو درپیش اہم مسئلہ نہ صرف تدریس کے لیے کافی نوجوانوں کی عدم دستیابی ہے بلکہ اساتذہ کی بھی بڑی کمی ہے۔چینی حکومت نے 2020 کے اوائل میں ایک حکم جاری کیا کہ ووکیشنل اسکولوں کو اپنی تدریسی فیکلٹی کے لیے ایسے افراد کو بھرتی کرنا چاہیے جنہوں نے فیکٹریوں میں کم از کم تین سال گزارے ہوں۔ تاہم، ملک بھر کے ادارے ایسے تجربہ کار مرد یا خواتین کی خاطر خواہ تعداد تلاش کرنے کے قابل نہیں ہیں جو پیشہ ورانہ اساتذہ بننے پر راضی ہوں۔ چائنہ ڈیلی نے کہا کہ پچھلے سال، صرف 000,610 اساتذہ تھے، جب کہ چین میں پیشہ ورانہ اسکولوں میں طلباء کی تعداد تقریباً 7.16 ملین تھی۔

امریکہ نے سلامتی کونسل کے افغانستان کیلئے خصوصی ایلچی کی تقرری کی بھرپور حمایت کی

واشنگٹن۔15رفروری۔ایم این این۔امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے افغانستان کے لیے اقوام متحدہ کے نئے خصوصی نمائندے کی تقرری کے حوالے سے سلامتی کونسل کی قرارداد کی واشنگٹن کی بھرپور توثیق کی تصدیق کی۔ملر نے اعلان کیا کہ افغانستان کے لیے امریکہ کے خصوصی نمائندے تھامس ویسٹ اور رینا امیری اس ہفتے کے آخر میں افغانستان پر ہونے والے دوحہ اجلاس میں فعال طور پر شرکت کریں گے۔ بین الاقوامی تعاون کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، ملر نے اس یقین کا اظہار کیا کہ نو مقرر کردہ خصوصی نمائندہ افغانستان کے لیے اقوام متحدہ کے مقاصد کے حصول کے لیے عالمی کوششوں کو موثر طریقے سے مربوط کرے گا۔فوری کارروائی پر زور دیتے ہوئے، ملر نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا کہ وہ افغانستان کے لیے نئے خصوصی نمائندے کی تقرری کے عمل کو تیز کرے، اور صورت حال کی سنگین نوعیت کو اجاگر کرے۔اسی طرح کے جذبات کی بازگشت کرتے ہوئے، اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے ترجمان نے افغانستان کے ساتھ مربوط طور پر بین الاقوامی روابط بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔

نوجوان ٹینس سٹار زینب کی وفات

نوجوان کھلاڑیوں میں اچانک حرکتِ قلب بند ہونے کا عارضہ کتنا عام ہے؟

محمد صہیب

پیر کو کراچی سے تعلق رکھنے والی نوجوان ٹینس سٹار زینب علی اسلام آباد میں اپنا میچ کھیل کر واپس آئیں تو معمول کے مطابق نہانے کے لیے گئیں لیکن پھر کبھی واپس نہ لوٹیں۔ پاکستان ٹینس فیڈریشن کے مطابق ان کے اہلِخانہ جب دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوئے تو انھیں مردہ حالت میں پایا۔ پولیس کے مطابق لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد اہلِخانہ کے حوالے کردیا گیا ہے۔نوجوان زینب کی موت کی وجوہات کے بارے میں پوسٹ مارٹم رپورٹ سے ہی معلوم ہو سکے گا تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی رپورٹ کے مطابق موت دل کا دورہ پڑنے کے باعث ہونے کا امکان ہے۔نومنتخب ٹینس فیڈریشن کے صدر اعصام الحق قریشی سمیت دیگر اعلیٰ عہدیداروں نے ان کی وفات پر دکھ کا اظہار کیا۔ زینب کراچی ریجن کی بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک تھیں اور اسلام آباد میں ایک ٹورنامنٹ کھیلنے کے لیے موجود تھیں۔ممکنہ طور پر دل کا دورہ پڑنے کے باعث کسی نوجوان کھلاڑی کی موت کے واقعات اس سے پہلے بھی رونما ہو چکے ہیں۔سنہ 2021 کے اواخر میں پاکستانی بلے باز عابد علی نے میچ کے دوران دل میں درد کی شکایت کی تھی جس کے بعد انھیں ہسپتال لے جایا گیا تھا اور ان میں 'اکیوٹ کورونری سنڈروم' کی تشخیص ہوئی تھی جو دل تک خون پہنچانے میں کمی کا معاملہ تھا۔اسی طرح انگلینڈ کے کرکٹر جیمز ٹیلر کو دل کے ایک عارضہ (اے آر وی سی) کے باعث 2016 میں کرکٹ کو خیر باد کہنا پڑا تھا۔گذشتہ برس کے اوائل میں امریکی فٹبال سٹار ڈمار ہیملن کو بھی کھیل کے دوران دل کے عارضے سے متعلق مسائل کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ 24 سالہ ڈمار کو میچ کے دوران مخالف کھلاڑی سے ٹکر کے بعد دل کا دورہ پڑا تھا یعنی ان کا دل ٹھیک سے دھڑک نہیں رہا تھا اور اس کی وجہ سے یہ پورے جسم میں خون پمپ کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ان کو میڈیکل ٹیم کی جانب سے فوری طور پر گراؤنڈ میں ہی طبی معاونت فراہم کی گئی تھی جس کے بعد وہ کچھ عرصہ ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد کھیل میں واپس آئے تھے اور رواں سیزن میں این ایف ایل کے دوران انھوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔بعد میں ان کی جانب سے دل کے اس عارضے کے بارے میں بتایا گیا تھا جس کے باعث انھیں اچانک دل کا دورہ پڑا تھا۔ اس کی طبی اصطلاح کوموٹیو کورڈس ہے جو سینے پر اچانک کچھ زوردار لگنے کے باعث ہوسکتا ہے۔طبی ماہرین کے مطابق اگر بروقت اس صورتحال کو بھانپتے ہوئے سی پی آر نہ کیا جائے اور طبی معاونت فراہم نہ کی جائے تو 'مریض کے بچنے کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔'

سڈن ڈیتھ سنڈروم اور موت کی وجوہات 'جن کے بارے میں وثوق سے نہیں کہا جاسکتا'

ایک اور انتہائی خطرناک دل کا عارضہ جو نوجوان کھلاڑیوں میں خاصا عام ہے وہ ایک جینیٹک ڈس آرڈر ہے جسے ہائپرٹروفک کارڈیومایوپاتھی کہا جاتا ہے۔جن افراد کو یہ عارضہ ہوتا ہے وہ بظاہر تو بہت فٹ اور ٹھیک معلوم ہوتے ہیں اور بظاہر ایسا معلوم نہیں ہوتا کہ کوئی ایسی علامات ہیں جو جان لیوا ثابت ہو سکتی ہیں۔یہ ایک ایسا عارضہ ہے جس میں دل کا پٹھا زیادہ پھیل جاتا ہے یا 'ہائپر ٹرافیڈ' ہو جاتا ہے۔جب دل کا پٹھا زیادہ پھیل جائے تو اس کے باعث دل کا خون پمپ کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔اس کے علاوہ دل کے ردھم سے متعلق جان لیوا مسائل بھی درپیش ہو سکتے ہیں۔یورو 2020 میں کرسچن ایرکسن کو دل کا دورہ پڑا تھا اور وہ جان لیوا ثابت ہوسکتا تھا۔ ڈاکٹروں کی جانب سے ڈیفبر لیٹر کا استعمال کیا گیا تھا تاکہ دل کو جھٹکے دیے جاسکیں۔اس کے بعد سے وہ اپنے دل پر ایک ڈیوائس لگاتے ہیں جسے آئی سی ڈی کہا جاتا ہے۔ایرکسن نے بعد میں بتایا تھا کہ اس عارضے کی ان کے خاندان میں کوئی تاریخ نہیں تھی اور وہ ہر فٹبالر کی طرح ہر سال طبی معائنے کروایا کرتے تھے۔اسی طرح سنہ 2012 میں فٹبالر فیبریس موامبا بھی دل بند ہونے کے باعث پچ پر گر گئے تھے اور انھیں اس دوران 15 جھٹکے دیے گئے تھے۔سڈن ڈیتھ سنڈروم (ایس ڈی ایس) کو عام طور پر ان عارضوں کے حوالے سے ایک عمومی اصطلاح کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔یہ نوجوانوں میں دل کے دوروں کی تعریف کرنے کی بات کرتے ہیں۔ یہ بیماریاں عموماً بہت کم ہوتی ہیں۔

اچانک دل کا دورہ پڑنے کی صورت میں کیا کیا جائے؟

کارڈیک رسک ان دی ینگ (سی آر وائے) نامی فلاحی ادارے کے مطابق برطانیہ میں ہر ہفتے 35 سال سے کم عمر کے 12 لوگ اچانک دل کا دورہ پڑتا ہے۔اچانک دل کے دورے پڑنے کے بعد ہر 20 کیسز میں سے ایک موت اور نوجوانوں میں ہر پانچ میں سے ایک موت کے بارے میں یہ وثوق سے نہیں کہا جا سکتا کہ اس کی وجہ کیا تھی۔یعنی اگر آپ کے دل کا امراضِ قلب کا ماہر معائنہ کریں تب بھی یہ وثوق سے نہیں کہا جا سکتا کہ اچانک ایسا کیوں ہوا۔عام طور پر کسی بھی دل کے عارضے کے بارے میں معلوم کرنے کے لیے ای سی جی ٹیسٹ کیا جاتا ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آیا الیکٹریکل امپلسز میں کوئی تبدیلی آئی ہے یا نہیں۔یوں ردھم میں کسی تبدیلی کا علاج کیا جاتا ہے اس سے پہلے کہ وہ کوئی بڑے مسئلے کی وجہ بنیں۔اگر آپ کا کبھی کسی ایسے شخص سے واسطہ پڑے جسے اچانک دل کا دورہ پڑا ہے تو اس کے سی پی آر کرنے کے بارے میں ماہرین کہتے ہیں کہ یہ صرف دو صورتوں میں کرنا چاہیے: ایک اگر وہ شخص بے ہوش ہو لیکن سانس نہ لے رہا ہو۔دوسرا اگر وہ بے ہوش ہے لیکن بمشکل سانس لے رہا ہے۔اگر کوئی شخص سانس ٹھیک طرح سے لے رہا ہے تو ایمرجنسی سروسز کو کال کر کے انھیں ریکوری پوزیشن میں بٹھانا ضروری ہے۔اس کی نبض دیکھنے میں اپنا وقت ضائع نہ کریں اگر کوئی شخص ساکت ہے، سانس نہیں لے رہا یا بمشکل لے رہا ہے تو ایمرجنسی سروس کو کال کر کے اس پر سی پی آر کرنا ضروری ہے۔

دوبئی کوکنی سوشل گروپ کی طرف سے شاندار اعشائیہ کی تقریب

دوبئی: 15رفروری (پریس ریلیز) بتاریخ 12 فروری دوبئی کے پرل ہوٹل میں ممبئی اور کوکن سے آئے ہوئے نامور سماجی ورکر، وکلاء، بزنس پرسنالٹی اور کوکن بینک کے CEO اور ڈائریکٹرس اور دیگر حضرات کو مخصوص عشائیہ کی تقریب دوبئی میں مقیم سماجی خدمتگاروں کے ایک گروپ نے انجام دی جو امارات کوکن کمیٹی اور دی وائس آف کوکن سے وابستہ حضرات پر مشتمل ہے۔اس دعوت میں شریک حضرات نے کوکن سے وابستہ فلاحی کاموں اور تعلیمی مقاصد پر تبادلہ خیالات پیش کرتے ہوئے اپنے تجربات پیش کیے۔ساتھ ہی مستقبل میں کوکن کے علاقے میں کس طرح ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرنی چاہیئے اس پر ایک دوسرے نے اپنے تجربات کی روشنی میں اپنی ذمے داریاں پیش کیے۔تقریب کی شروعات امارات کوکن کمیٹی کے وی پی ابوظہبی محترم جناب فضل رکھانگے کی تلاوت کلام پاک سے ہوئی۔ جنرل سکریٹری محترم جناب فہد واڑیکر نے اپنے شاعرانہ انداز میں آئے ہوئے مہمانان کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔خیر مقدم کے ساتھ تقریب کے دوران فہد واڑیکر صاحب نے آئے ہوئے مہمانان کا تعروف پیش کرتے ہوئے اپنے مخصوص شعر وشاعری سے مہمانان کو متاثر کیا۔خیر مقدم اور استقبال کے بعد امارات کوکن کمیٹی کے صدر محترم جناب شکیل صحیح بولے صاحب نے امارات کوکن کمیٹی کے اغراض ومقاصد کو مفصل اور جامع انداز میں مہمانان کے سامنے پیش کیا۔اسکے بعد دی وائس آف کوکن کے آڈمین اور امارات کوکن کمیٹی کے نائب صدر جناب نذیر احمد ہرزک نے اپنی چھوٹی تقریر میں مہمانان کے سامنے صدر امارات کوکن کمیٹی کے تفصیلی تعارف کا ذکر کرتے ہوئے، آئے ہوئے مہمانان کے تاثرات اور امارات کوکن کمیٹی کو اور منظم اور متحدہ طریقے سے کس طرح اونچائی تک لیجایا جاسکتا ہے اس پر کوکن کے ماہر سوشل ورکر اور وکلاء سے ان کے خیالات پیش کرنے کی التجاء کی۔ جسے زیادہ تر مہمانان نے مثبت لیتے ہوئے اپنے بیش بہا خیالات پیش کئے۔نذیر احمد کی تقریر کے بعد فضل رکھانگے نے اپنے خیالات پیش کئے۔مہمانان میں ممبئی اور کوکن کے معروف سوشل ورکر محترم جناب ڈاکٹر عزیز ساونت صاحب نے اپنے تجربات کے ساتھ امارات کوکن کمیٹی کو بہترین مشورے دیتے ہوئے کمیٹی کے کام کو سراہا۔اسکے بعد سماجی خدمات کے ساتھ تعلیمی میدان میں سارے کوکن میں مشہور محترم جناب کمال مانڈلیکر صاحب نے اپنے تجربات اور مشاہدات سامعین کے سامنے کوکنی زبان میں پیش کئے جسے سبھی حاضرین محفل نے سراہا۔کوکن کے مشہور سماجی کارکن ایڈوکیٹ جناب اویس پیچکر نے حاضرین کو ایڈریس کیا۔جس میں انکے ممبئی گواہائی وے کے اندولن کے ساتھ سیاسی موضوعات پر روشنی ڈالتے ہوئے امارات کوکن کمیٹی کو ہر ممکن تعاون کی یقین دھانی کرائی۔انکے علاوہ کھیڈ سے تعلق رکھنے والے سیاسی شخصیت جناب غوث خطیب نے اپنے تاثرات پیش کیے۔مہمانان کی اچھی خاصی تعداد موجود تھی اور بہت سارے دوسرے مہمانوں نے بھی اپنے تاثرات پیش کیے جس میں کوکن بینک کے سی ای او جناب اکبر کونڈکری، ڈایریکٹر ایڈوکیٹ محترمہ تسلیمہ قاضی، فریدہ قاضی، جناب خالد چوگھلے، سی اے جناب نوید ملا اور عمران فقیہی وغیرہ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔آخر میں دی وائس آف کوکن کے موڈریٹر اور امارات کوکن کمیٹی کے وی پی دوبئی جناب نوشاد پٹیل نے اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہوئے آج کے دور میں جو خلیجی ممالک میں ویزا فراڈ چل رہا ہے اس بارے میں اویرنیس لانے پر زور دیا اور کہا کے اس میسیج کو آپ لوگ گاؤں کے ہر فرد تک پہنچانے کی کوشش کرے۔ اپنی تقریر میں ان کے کچھ تجربات کا بھی ذکر کیا۔تقریب کے آخر میں شاندار عشائیہ دیا گیا۔ یہ تقریب ذاتی طور پر دوبئی سماجی ٹیم نے منعقد کی تھی جس میں فہد واڑیکر، نوشاد پٹیل، نذیر ہرزک، شکیل صحیح بولے، فضل رکھانگے، حاجر ٹورزم کے شہنواز پیرزادہ، شہباز کردیکر، اخلاق موڈک، تجمل مقادم، دلاور دلوائی، جاوید کھوت، پرویز ویلیے، انتخاب چوگھلے اور فیصل ٹورزم والے وغیرہ شامل تھے۔

انڈین یونین مسلم لیگ نے ڈی ایم کے پارٹی کے ساتھ سیٹ تقسیم کے تعلق سے مذاکرات کا آغاز کیا

راماناتھاپورم لوک سبھا سیٹ اور ڈی ایم کے اتحاد میں ایک راجیہ سبھا سیٹ کی تجویز

چنئی: 15 فروری (پریس ریلیز)۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) نے پیر 12 فروری کو چنئی میں انا اریوالئم میں دراوڑ منیترا اگڑگھم (DMK) کے ساتھ سیٹ شیئرنگ بات چیت کا پہلے دور کا آغاز کیا۔ میٹنگ کے دوران ڈی ایم کے کے سیٹنگ پینل کے ساتھ بات چیت کی جس کی قیادت پارٹی کے ریاستی خزانچی اور سابق مرکزی وزیر ٹی آر بالو کررہے تھے۔ میٹنگ میں پینل اراکین کے ساتھ ڈپٹی جنرل سکریٹریان آئی پریاسوامی، ڈاکٹر کے پون موڈی، اے راجہ، پروپگینڈہ کمیٹی سکریٹری ترچی سوا اور کڈلور ایسٹ ڈسٹرکٹ سکریٹری ایم آر کے پنیر سیلوم موجود تھے۔اسی طرح انڈین یونین مسلم لیگ کے قومی صدر پروفیسر کے ایم قادر محی الدین کی قیادت میں آئی یو ایم ایل سیٹ شیئرنگ کمیٹی کے اراکین تمل ناڈو اسٹیٹ جنرل سکریٹری کے اے ایم محمد ابوبکر، ریاستی خازن راماناڈ ایم ایس اے شاہ جہاں، قومی سکریٹری آمبور ایچ عبدالباسط، ریاستی سکریٹری آدوترائی اے ایم شاہ جہاں نے ڈی ایم کے کی سیٹ شیئرنگ کمیٹی سے ملاقات کی اور اپنا رسمی درخواست نامہ پیش کیا۔اجلاس کے بعد انڈین یونین مسلم لیگ کے قومی صدر پروفیسر قادر محی الدین نے کہا کہ پارٹی نے ڈی ایم کے سیٹنگ پینل کے سامنے راماناتھاپورم لوک سبھا سیٹ اور ڈی ایم کے زیر قیادت اتحاد میں راجیہ سبھا سیٹ کی تجویز پیش کی ہے۔

پاکستان میں 50 فیصد ٹیکسٹائل فرموں پر بند ہونے کا خطرہ لاحق

اسلام آباد۔15رفروری۔ایم این این۔ ٹیکسٹائل اور ملبوسات کے شعبے میں 50 فیصد سے زائد فرموں کو آنے والے ہفتوں کے دوران بند ہونے کا خطرہ ہے۔آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن (اپٹما) نے وفاقی حکومت سے ٹیکسٹائل کی برآمدات کو بین الاقوامی مارکیٹ میں مسابقتی بنانے کے لیے توانائی کے نرخوں پر نظرثانی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پاکستان کی ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی برآمدات کی بین الاقوامی مسابقت توانائی کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کی وجہ سے مسلسل کم ہوتی جارہی ہے جو کہ مسابقتی ممالک میں اوسطاً دوگنا ہے۔مزید برآں، صنعتی صارفین کے لیے بجلی کی قیمتیں 7.16 سینٹ فی کلوواٹ فی گھنٹہ پر منڈلا رہی ہیں اور گیس کی قیمت فی الحال 200,2 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو سے بڑھا کر 950,2 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو کی جارہی ہے، جو کہ ایک سال قبل 852 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو سے قابل ذکر اضافہ ہے۔اپٹما کے سیکرٹری جنرل شاہد ستار نے وزیر توانائی محمد علی کو لکھے گئے خط میں متنبہ کیا کہ ٹیکسٹائل اور ملبوسات کے شعبے کی بندش سے بڑے پیمانے پر بے روزگاری اور سماجی بے چینی پھیلے گی۔توانائی کی ان شرحوں پر پیداوار مالی طور پر ممکن نہیں ہے اور اس شعبے کی برآمدات جمود کا شکار ہوچکی ہیں۔ہم ان علاقائی معیشتوں کے لیے مارکیٹ شیئر کھو رہے ہیں جن میں بنگلہ دیش، بھارت اور ویتنام جیسے توانائی کے نرخ نمایاں طور پر کم ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ، پاکستان کا میکرو اکنامک آؤٹ لک کمزور ہے کیونکہ بلند افراط زر برقرار ہے، اور بیرونی شعبہ غیر ملکی زرمبادلہ کی کمائی میں کوئی بہتری نہ ہونے کے باعث کمزور ہے۔معیشت مکمل طور پر غیر مستحکم صورتحال میں پھنسی ہوئی ہے جس میں صنعتی سرگرمیاں ہر گزرتے دن کے ساتھ سکڑتی جارہی ہیں۔ اس کا اثر نہ صرف روزگار اور غربت پر پڑے گا بلکہ پاور سیکٹر کی آمدنی اور حکومت کی مالی پوزیشن پر بھی اثر پڑے گا۔مزید برآں، بجلی کے شعبے کی مقررہ قیمتوں میں صنعتی شراکت میں بھی کمی آئی ہے، جس کی وجہ سے دیگر تمام صارفین کے زمروں کے بجلی کے نرخوں میں اضافہ ضروری ہے، جیسا کہ موجودہ سہ ماہی کے لیے سہ ماہی ٹیرف ایڈجسٹمنٹ سے ظاہر ہوتا ہے۔

اقوام متحدہ کے ماہرین نے پاکستان میں سیاسی مہمات کے خلاف دہشت گردانہ بم دھماکوں کی مذمت کی

اقوام متحدہ۔15رفروری۔ایم این این۔اقوام متحدہ کے ماہرین نے آج ملک میں قومی انتخابات کے موقع پر 8 فروری کو جنوب مغربی پاکستان میں دو سیاسی مہم کے دفاتر کے خلاف مہلک دہشت گردانہ بم دھماکوں کی مذمت کی۔ اسلامک اسٹیٹ ان دی لیونٹ (داعش) نے بلوچستان میں ان حملوں کی ذمہ داری قبول کی جس میں 30 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔ یہ گروپ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی پابندیوں کا شکار ہے۔ماہرین نے کہا کہ اس طرح کے دہشت گردانہ تشدد سے انسانی حقوق بشمول زندگی کا حق اور اس تناظر میں آزادانہ انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا جمہوری حق اور ایسوسی ایشن، اسمبلی اور اظہار رائے کی متعلقہ سیاسی آزادیوں کو نقصان پہنچتا ہے۔انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے علاوہ جنرل اسمبلی نے تسلیم کیا ہے کہ دہشت گردی جمہوریت، قانون کی حکمرانی اور معاشی وسماجی ترقی کو نقصان پہنچاتی ہے۔اقوام متحدہ کے ماہرین نے کہا کہ"ہم متاثرین اور ان کے خاندانوں اور پاکستان کے عوام اور حکومت کے ساتھ اپنی گہری ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔انہوں نے متاثرین کے لیے پاکستان کی ہنگامی امداد کا خیر مقدم کیا۔ماہرین نے انتخابات کو نشانہ بنانے والی کئی دیگر پرتشدد کارروائیوں کی بھی مذمت کی، جن میں 8 فروری کو خواتین کے پولنگ اسٹیشن پر بم حملہ بھی شامل ہے جس میں دو بچے ہلاک ہوئے تھے۔ماہرین نے کہا،"ہم پاکستان پر زور دیتے ہیں کہ وہ ان جرائم کی مؤثر تحقیقات کرے اور متاثرین کے لیے انصاف کو یقینی بنانے کے لیے مجرموں کو جوابدہ ٹھہرائے۔ انہوں نے ممکنہ طور پر غیر قانونی موت کی تحقیقات پر اقوام متحدہ کے مینیسوٹا پروٹوکول سمیت بین الاقوامی معیارات پر عمل کرنے کے لیے تحقیقات اور استغاثہ کا مطالبہ کیا۔انہوں نے ریاستوں سے جنرل اسمبلی کے مطالبہ پر زور دیا کہ وہ بین الاقوامی قانون کے مطابق دہشت گردی کے متاثرین کو مناسب مدد اور مدد فراہم کریں۔ماہرین نے ضرورتوں کی حمایت اور دہشت گردی کے متاثرین کے حقوق کے تحفظ کے لیے ماڈل قانون سازی کی دفعات کے ذریعے فراہم کردہ اقوام متحدہ کی مفید رہنمائی پر روشنی ڈالی۔انہوں نے پاکستان کو اپنی تکنیکی مدد کی پیشکش کی تاکہ دہشت گردی کے متاثرین کی مدد کی جاسکے اور اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ تحقیقات اور مقدمات بین الاقوامی قوانین کے مطابق ہوں۔ 11 فروری کو نتائج کے اعلان کے بعد، اقوام متحدہ کے ماہرین نے انتخابات اور نئی حکومت کی تشکیل سے متعلق کسی بھی تنازع کو پرامن طریقے سے حل کرنے پر زور دیا، جس میں الیکشن کمیشن اور عدالتیں بھی شامل ہیں۔ماہرین نے پاکستان کی جانب سے ہزاروں سیکیورٹی اہلکاروں کو تعینات کرکے الیکشن کو محفوظ بنانے کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا،" پاکستان کو اب اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ حکام نے الیکشن کے دوران کسی بھی قسم کے غیر قانونی تشدد یا انسانی حقوق کی دیگر خلاف ورزیوں کا ارتکاب کیا۔

بلوچستان میں انتخابی 'دھاندلی' کے خلاف احتجاج شدت اختیار کرگیا

کوئٹہ۔15رفروری۔ایم این این۔عام انتخابات میں مبینہ دھاندلی کے خلاف صوبے بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال، دھرنے اور سڑکیں بلاک ہونے سے بلوچستان عملی طور پر مفلوج رہا۔صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے کئی علاقوں میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی۔ چار جماعتی اتحاد نیشنل پارٹی، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی (ایچ ڈی پی)، بی این پی مینگل اور پی کے میپ کی اپیل پر تمام دکانیں، بازار، کاروبار اور شاپنگ مالز دن بھر مکمل طور پر بند رہے۔ہڑتال کے باعث کوئٹہ کی تمام اہم سڑکیں سنسان رہی۔تاہم میڈیکل اسٹورز اور ہوٹلوں کو کھلا رکھنے کی اجازت دی گئی۔کوئٹہ میں ڈپٹی کمشنر کے دفتر کے باہر دھرنا، جو کہ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر بھی تھے، اس وقت جاری رہا جب جماعتوں کے حامیوں بشمول خواتین کی ایک بڑی تعداد نے عمارت کے سامنے کیمپ لگا رکھے تھے۔اطلاعات کے مطابق گوادر، تربت، پنجگور، نوشکی، قلات، مستونگ، خضدار، لورالائی، پشین، قلعہ سیف اللہ، چمن، قلعہ عبداللہ، ژوب، ڈیرہ بگٹی، کوہلو، سبی، نصیر آباد، ڈیرہ میں بھی مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی۔

ضلع پریشد اُردو نسوان اسکول جنتور اور ضلع پریشد ہائی اسکول کے اشتراک سے سالانہ ثقافتی جلسے کا شاندار انعقاد

ناندیڑ:(راست) مورخہ 13/ 02/ 2024 بروز منگل کو ضلع پریشد نسوان اُردو اسکول کے احاطے کے وسیع وعریض میدان پر ہر سال کی طرح امسال بھی ایک تاریخی عظیم الشان سالانہ ثقافتی جلسے کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس جلسہ کی صدارت شہر جنتور کی محترم شخصیت مولانا تجمل احمد خان ملّی نے کی اس موقع پر مہمانان خصوصی کے طور پر جنتور کے تحصیلدار جناب راجیش سرودے، نائب تحصلدار جناب پرشانت راکھے، جناب محسن خان پٹھان تلاٹھی جنتور، جناب ایم۔ کے قادری سر سابقہ صدر مدرس، جناب ڈھا کنیسر، ٹاکن سر، جوشی سر، شندے سر اور نذیر پٹھان موجود تھے۔ ثقافتی پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے طالب علم عرفات اظہر نے کی اور نعت رسول کی پیشکش جماعت نہم کی طالبہ عافیہ خانم نے کی اس موقع پر صدر اجلاس اور مہمانانِ خصوصی کا شایان شان استقبال کرتے ہوئے گلپوشی کی گئی۔ صدر مدرس سید مرتضی نے عمدہ انداز میں جلسہ کی غرض وغایت پیش کی۔ مہمان خصوصی جناب راجیش سرودے صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی معیار کے ساتھ ساتھ اس طرح کی سرگرمیوں سے بچوں کی پوشیدہ صلاحیتوں اور انکی جسمانی اخلاقی اور روحانی نشو ونما بھی ہوتی ہے اور اسی طرح صدر اجلاس مولانا تجمل احمد خان ملّی نے اپنی تقریر میں اسکول ہذا کے تعلیمی معیار کو سراہتے ہوئے کہا کہ اسکول کے تعلیمی معیار میں بہت تیزی سے ترقی ہو رہی ہے اور اسکے لیے محترم نے اسکول کی ترقی میں مزید اضافے کے لیے دعاؤں سے نوازا اور کامیاب جلسے کے انعقاد کے لئے مبارکباد دی۔ اس ثقافتی جلسے میں مدرسے ہذا کے پری پرائمری اور جماعت اول تا ہشتم کے 250 طلباء ؕ کے علاوہ ضلع پریشد اُردو ہائی اسکول جنتور کے ہونہار طلباء ؕ نے ڈیجیٹل اسٹیج پر اپنے مخصوص انداز میں 40 سے زائد مختلف عنوانات پر ڈرامے، حُب الوطنی پر مبنی گیت، مزاحیہ ڈرامے، ترانے، پرکشش انداز میں اپنی فنی صلاحیتوں کو پیش کیا جسے کثیر تعداد میں سرپرستان اور ناظرین حضرات نے داد وتحسین پیش کرتے ہوئے بھرپور انعامات سے نوازا گیا اس موقع پر ضلع کے دیگر اسکول کے صدر مدرسین اساتذہ اور نمائندے جن میں جناب شفیع سر، منظور قادری سر، خلیل سر، محمود سر، شفیق الرحمٰن شفاء سر، شہباز سر، عقیل سر، عبید سر، سعید سر، اقبال سر، حاضر رہے ان تمام مہمانان کا اسکول ہذا کی جانب سے شاندار استقبال کیا گیا ثقافتی پروگرام کو کامیاب بنانے میں اسکول انتظامیہ کمیٹی کے صدر جناب راحیل خان، ضمیر خان، سید ارشاد، کے علاوہ ہائی اسکول کے صدر مدرس نثار الدین سر، شیخ نعیم سر، اسکول ہذا کے اساتذہ محترمہ عرفانہ باجی، عبدالحسیب سر، محمد غوث سر، محترمہ عائشہ خاتون باجی، سید صفی الدین عامر سر، محترمہ شاہین باجی، محترمہ سعدیہ باجی، محترمہ سمیہ باجی، بشریٰ باجی، مہرین فاطمہ باجی نے انتھک محنت کی جلسے کی نظامت کے فرائض ہائی اسکول کے معلم جناب سراج الحسن سر اور عبدالحسیب سر نے بہترین اور منفرد انداز میں بحسن خوبی سے انجام دی۔ اور ان ہی کے شکریہ پر اس ثقافتی جلسے کا اختتام ہوا۔

ناندیڑ ضلع بی جے پی کا گڑھ ہوگا: کشتیج جادھو

ناندیڑ: ریاست کے سابق وزیر اعلی اشوک چوان نے بھارتیہ جنتا پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ لہذا ایم پی چکھلیکر کے حامی اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے میٹروپولیٹن سکریٹری کشتیج جادھو نے یقین ظاہر کیا کہ ناندیڑ ضلع میں ایم پی پرتاپ پاٹل چکھلیکر اور اشوک چوہان کی وجہ سے ناندیڑ ضلع بی جے پی کا گڑھ بن جائے گا۔ ایم پی پرتاپ پاٹل نے ضلع میں بھارتیہ جنتا پارٹی کو گھر گھر پہنچایا ہے۔ عام کارکنوں کو بھی انصاف دیا گیا ہے۔ اس لیے کسی عہدے کی توقع کیے بغیر کارکنان نے انکا ساتھ دیا ہے۔ اسی طرح اب ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک چوان نے بھارتیہ جنتا پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ایم پی پرتاپ پاٹل چکھلیکر اور اشوک چوہان کی جوڑی پورے ضلع کو بی جے پی کا گڑھ بنا دے گی۔

محمد تقی کی تخلیق کردہ کتاب "مٹی کے چاند ستارے" طبع ہو چکی ہے

ناندیڑ:15 فروری (ورق تازہ نیوز) سینئر صحافی اور روزنامہ ورق تازہ کے مدیر اعلیٰ محمد تقی کی تخلیق دہ کتاب ''مٹی کے چاند ستارے'' کتاب کی تقریب رسم اجراء اعلیٰ پیانے پر منعقد کی گئی۔ جس کی تیاریوں کا آغاز عمل میں آچکا ہے۔ کتاب میں اردو ادبی شخصیات اور موضوعات پر مضامین شامل ہیں جو گزشتہ 30 سالوں میں مختلف موقعوں پر تحریر کیے گئے ہیں۔ پیش لفظ معروف ادیب شاعر مورخ اور نقاد جناب اسلم مرزا (اورنگ اباد) نے اور تنقیدی مضمون ممتاز دانشور ادیب اور نقاد ڈاکٹر ارتکاز افضل اورنگ اباد نے لکھا ہے جبکہ تبصرہ بزرگ شاعر ماہر تعلیم جناب محمد کمال لدین صدیقی نے اور مصنف کا تعارف قومی شہرتی یافت شاعر ادیب' نقادہ اور مسور پروفیسر ڈاکٹر صادق (سابق صدر شعبہ اردو دہلی یونیورسٹی) نے لکھا ہے 224 صفحات پر مشتمل اس کتاب کا سرورق شیخ اعجاز نے ڈیزائن کیا ہے۔ تصویر میں کتاب معروف شاعر محمود علی سحر اور حاجی عبدالسلام کو محمد تقی پیش کرتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں بعد جناب محمود علی صاحب نے محمد تقی کی شال پوشی اور گل پوشی کر کے مبارکباد پیش کی۔

ناندیڑ: موظف مدرس الحاج سید عبدالرحیم کا انتقال

ناندیڑ:15 /فروری۔ (ورقِ تازہ نیوز) بڑے افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ الحاج سید عبدالرحیم سید منور (موظف مدرس فیض العلوم ہائی سکول گوکل نگر ناندیڑ) نے مختصر علالت کے بعد داعی اجل کو لبیک کہا۔ مرحوم کی نماز جنازہ آج بعد نماز عصر رکھی گئی تدفین بارہ امام قریشیہ مسجد میں عمل میں آئی۔ مرحوم سید عبدالرحمٰن (مدرس اصلاح العمل سڈکو ناندیڑ) کے والد اور حکیم محمد جیلانی صاحب کے سمدھی تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء کرے آمین

سرفراز خان کو ٹیسٹ کیپ، والد نوشاد کا مینٹری باکس میں شاعرانہ انداز، وائرل

ممبئی، 15 فروری (ایجنسیز) نوجوان کرکٹر سرفراز خان کو راج کوٹ میں ٹیسٹ کیپ سے نوازا گیا ہے اور اس موقع پر ان کے والد والد نوشاد نے کامینٹری باکس میں اپنے شاعرانہ انداز سے کامینٹیٹر کا دل جیت لیا بلکہ ان ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکا ہے۔ رفراز خان کے والد نوشاد خان اس وقت جذباتی ہو گئے، جب ان کے بیٹے کو راجکوٹ میں انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ سے قبل بھارت کے لیے ٹیسٹ ڈیبیو کیا گیا۔ نوشاد خان نے نہ صرف خوشی کے آنسو بہائے بلکہ راجکوٹ ٹیسٹ کے پہلے دن کنٹری باکس میں سابق ہندوستانی کرکٹر آکاش چوپڑا کے ساتھ اسکرین اسپیس بھی شیئر کی۔ جیسے ہی سرفراز نے لیجنڈری لیگ اسپنر انیل کمبلے سے ٹیسٹ کیپ وصول کی، ان کے والد اور کوچ، نوشاد، اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے، پس منظر میں آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ اس پُر جوش لمحے کی تصویر کشی کی گئی اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر تیزی سے وائرل ہوگئی، جس نے مداحوں اور تماشائیوں کے دلوں کو چھولیا۔ کنٹری باکس میں اپنی گفتگو کے دوران، نوشاد خان سے آکاش چوپڑا نے پوچھا کہ کیا وہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کے بیٹے کو بہت زیادہ انتظار کرنا پڑے گا۔

10 ویں اور 12 ویں جماعت کے امتحانات میں
نقل نویسی کو برداشت نہیں کیا جائے گا: کلکٹر ابھیجیت راوت

ناندیڑ:15 فروری (ورق تازہ نیوز) سیکنڈری اسکولوں میں 10 ویں، 12 ویں جماعت کے سٹیفکیٹ اور ہائر سیکنڈری سٹیفکیٹ کے امتحانات 2024 کو خوف وہراس سے پاک اور نقل سے پاک بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھانے پر زور دیا جا رہا ہے اور تمام مراکز کی کڑی نگرانی کی جائے گی۔ اس سلسلے میں شکایات کے ازالے کے لیے ایک ہیلپ لائن شروع کی جائے گی۔ اس امتحان کو ہموار بنانے کے لیے ہر کسی کو مثبت انداز میں کام کرنا چاہیے۔ ضلع کلکٹر ابھیجیت راوت نے ہدایت دی ہے کہ اگر اس امتحان میں کوئی کوتاہی ہوئی ہے تو کوئی

کارروائی نہیں کی جائے گی۔ سیکنڈری اسکول سٹیفکیٹ اور ہائیر سیکنڈری امتحانات 10 ویں اور 12 ویں جماعت کے امتحانات کے سلسلے میں ضلع کے تمام گروپ ایجوکیشن آفیسرز، ایکسٹینشن آفیسرز، ہیڈ آف سینٹرز، ایگزامینرز، پرنسپلز، ہیڈ ماسٹرز، ادارہ جاتی نمائندوں کا ایک مشترکہ اجلاس کلثوم آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ وہ اس وقت بات کر رہے تھے۔ اس موقع پر ضلع پریشد کی چیف ایگزیکیٹو آفیسر مینل کرنوال، پولیس سپرنٹنڈنٹ سری کرشنا کوکاٹے، لاتور ڈویژنل بورڈ کے صدر سدھاکر تلنگ، پرائمری ایجوکیشن آفیسر پرشانت دیگراسکر وغیرہ موجود تھے۔ دھوکہ دہی یا نقل پاس کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ اس کے لیے اساتذہ، طلبہ اور والدین کو مل کر سوچنا چاہیے اور ہم آہنگی سے مطالعہ کرنا چاہیے۔ پاس ہونے کے لیے زیادہ محنت کی ضرورت نہیں، پریکٹیکل نمبروں کے علاوہ پاس ہونے کے لیے صرف 15 نمبر درکار ہیں۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے کہا کہ اگر مطالعہ اچھی طرح سے منصوبہ بند ہے تو نقل یا غلط استعمال کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کسی بھی مرکز میں کوئی بددیانتی نہ ہو اور غیر ضروری بھیڑ نظر نہ آئے۔ اس کے لیے امتحانی مرکز میں موبائل فون کے استعمال پر 100 فیصد پابندی عائد کی جائے۔ کیونکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ موجودہ زمانے میں اس وجہ سے بہت زیادہ بددیانتی ہو رہی ہے۔ اس لیے سب کو اس طرح کی منصوبہ بندی کرنی چاہیے کہ اس سال کا امتحان خوف سے پاک اور نقل سے پاک ماحول میں منعقد ہو۔ ضلع کلکٹر نے یہ بھی کہا کہ پرنسپل، سنٹر ڈائرکٹر، ادارہ کے نمائندے کسی بھی طرح سے بددیانتی کی حمایت نہ کریں اور اگر پائے گئے تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ہم اس مرکز میں مزید فوجیوں کو تعینات کریں گے جہاں گزشتہ سال ناخوشگوار واقعہ پیش آیا تھا، جہاں ایک بڑا ہجوم تھا۔ امیدوار امتحانی مواد کے علاوہ کوئی بھی غیر ضروری مواد فوری طور پر ضبط کر لیں۔ اگر اس سلسلے میں کوئی پریشانی ہو تو فوری طور پر قریبی تھانے سے رابطہ کریں جس کی مدد سے مرکز میں موجود پولیس اہلکاروں کی مدد کی جائے۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سری کرشنا کوکاٹے نے کہا کہ پولیس انتظامیہ مکمل تعاون کرے گی، اس سال پانی کی تقسیم کے لیے پانی کے بوائے نہیں رکھے جائیں گے، بھراری ٹیم کے ارکان کو شناختی کارڈ دیے جائیں گے، یہ ہمارے محکمہ تعلیم کی ذمہ داری ہے۔ نقل کو مکمل طور پر روکیں۔ لہذا ہم سب کو نقل اور غلط استعمال کو مکمل طور پر روکنا چاہیے۔ پچھلے سال سپلیمنٹری امتحان میں لاتور ڈویژن نے ریاست میں بہترین نتیجہ حاصل کیا تھا۔ لیکن تمام اساتذہ کو تدریس میں مہارت حاصل کرنے کا عزم کرنا چاہیے تاکہ اس سال ایک بھی طالب علم کو سپلیمنٹری امتحان میں شرکت کی ضرورت نہ پڑے۔ امتحان کے دوران کسی بھی قسم کی دشواری کی صورت میں ہمیشہ ضلعی محکمہ تعلیم اور بورڈ آفس سے رابطہ رکھیں۔ لاتور ڈویژنل بورڈ کے صدر سدھاکر تلنگ نے اس سال کے امتحان کو نقل سے پاک اور خوف سے پاک ماحول میں منعقد کرنے کی اپیل کی۔ پرنسپل یونین کے ڈویژنل صدر شیخ شپارکر نے سب کی جانب سے یقین دلایا کہ اس سال کا امتحان نقل سے پاک ماحول میں منعقد ہوگا۔ سیکنڈری ایجوکیشن آفیسر پرشانت دیگراسکر نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

فلم 'پشپا: دی رائز' فرنچائز کے ساتھ عالمی سطح پر ہندوستان کی نمائندگی کریں گے اللو ارجن

ممبئی، 15 فروری (ایم ملک) آئیکون اسٹار اللو ارجن ایک بار پھر عالمی سطح پر حاوی ہونے جا رہے ہیں۔ جی ہاں، کیونکہ اداکار 'پشپا: دی رائز' کی خصوصی اسکریننگ کے لیے برلن فلم فیسٹیول میں شرکت کرنے جا رہے ہیں۔ اس دوران اللو بین الاقوامی فلم سازوں، پروڈیوسروں اور بازار کے خریداروں سے بھی ملنے والا ہے۔ اس کے ساتھ وہ اسکریننگ کے ساتھ بین الاقوامی پریس سے بھی بات کریں گے۔

जिल्हा परिषद बांधकाम विभाग नांदेड
निवीदा सुचना क्र 22 सन 2023-2024

जिल्हा परिषद बांधकाम विभाग नांदेड अंतर्गत निविदा सुचना ई-निवीदा-22 (https:mahatenders.gov.in या संकेतस्थळावर प्रसिध्द करण्यात आली आहे.

कार्यकारी अभियंता,
जि.प.बांधकाम विभाग नांदेड

فوری ضرورت ہے
ناندیڑ شہر کے عرب گلی میں کپڑوں کے نئے شوروم میں کام کیلئے سیلس مین 5 اور 10 ہیلپر کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد ذیل کے موبائل نمبر پر ربط قائم کریں۔
9325934322

PRODUCT LIFE CYCLE MANAGEMENT (PLM)
APEXEN Your Training Partner
ONLINE & OFFLINE LEARNING
DURATION 20-24 WEEKS
WEEKEND BATCH
A specialized course in Product Life Cycle Management
Job Oriented Course Training
Practice Lab
Mock Interview Preparation
Soft Skills Preparation
Placement Assistance
Project Training
Free Career Guidance
Pre-Requisite
Graduate with Mechanical, Production, Computer Science Engineering Graduates or B.Sc. in Computer Science
Starting From : February 2024
Other Courses :
C. C++ ◆Java
◆Python ◆SQL ◆R Language
◆Structure Design and Analysis
◆BIM (Building Information Management)
JOIN US TODAY!
APEXEN, Mohsin Colony, Behind Akber Function Hall, NANDED - 431604. (M.S.)
www.apexentech.com
Email: admin@apexentech.com
+91-72769 39255

محمد سلیم احمد
الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نوبھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاک اللہ
50 Years GOLDEN JUBILEE Since 1974
نوبھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
7666 0076 15 محمد وسیم
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ
Prestige Pigeon BAJAJ Hawkins Sumeet LA OPALA NAYASA MILTON SOGO cello

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن
زینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات مناسب داموں میں پیش کئے جاتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سرے نگر، ناندیڑ

M. 9923951742,
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم پیامات سینٹر
نزد شیوا جی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ
شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی * (پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔